SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 311 Thursday 7th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر۷، شمارہ نمبر ۳۱۱ مورخہ ۷ رنومبر ۲۰۲۴ء، بروز جمعرات، ۴ رجمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

ڈونالڈ ٹرمپ امریکہ کے 47ویں صدر منتخب

ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکا کے صدارتی انتخابات میں میدان مار لیا، ری پبلکن امیدوار مطلوبہ 270 الیکٹورل ووٹ حاصل کر کے دوسری بار صدر منتخب ہو گئے ہیں جب کہ ری پبلکن نے سینیٹ میں بھی اکثریت حاصل کر لی اور پارٹی کو ایوان نمائندگان میں بھی واضح برتری حاصل ہے۔امریکی نشریاتی ادارے 'فاکس نیوز' کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے 277 الیکٹورل ووٹ حاصل کیے جب کہ کاملا ہیرس اب تک 226 الیکٹورل ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہیں۔صدارتی انتخاب میں جیت کے لیے 538 میں سے کم از کم 270 الیکٹورل ووٹ درکار تھے جب کہ 7 پانسہ پلٹ ریاستیں ایریزونا، جارجیا، مشی گن، نیواڈا، شمالی کیرولائنا، پینسلوینیا اور اور وسکانس کو کسی بھی امیدوار کی جیت کے لیے انتہائی اہم سمجھا جارہا تھا۔ 7 پانسہ پلٹ ریاستوں میں سے 4 میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کامیابی حاصل کی، جن میں شمالی کیرولائنا، پینسلوینیا، جارجیا اور وسکانس شامل ہیں۔امریکا کے 47ویں صدر منتخب ہونے والے ڈونلڈ ٹرمپ نے انتخابی نتائج سامنے آنے کے بعد وکٹری اسپیچ میں ووٹرز اور حامیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملکی تاریخ کی عظیم ترین سیاسی تحریک تھی۔ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکا کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے اور اب ہم اسے بہتر بنائیں گے، امریکا کے زخموں پر مرہم رکھیں گے، امریکا نے مجھے طاقتور مینڈیٹ دیا ہے، امریکا کو عظیم بناؤں گا۔وائس آف امریکا کی رپورٹ کے مطابق صدارتی الیکشن کے علاوہ قومی، ریاستی اور مقامی سطح پر بھی انتخابات ہو رہے ہیں۔امریکا میں ہونے والے صدارتی الیکشن میں امریکی کانگریس کے ایوان بالا یعنی سینیٹ میں ری پبلکنز نے اکثریت حاصل کر لی۔امریکی اخبار 'نیو یارک ٹائمز' کے مطابق ایوان نمائندگان کی 100 نشستوں میں ری پبلکنز نے 51 اور ڈیموکریٹس نے 42 نشستیں ہوگئی ہیں۔کانگریس کے ایوانِ زیریں (ایوان نمائندگان) کی کل 435 سیٹوں بھی پر انتخابات ہو رہے ہیں، ایوانِ نمائندگان کے الیکشن ہر دو سال بعد ہوتے ہیں، اور ارا کین 2 سال کے لیے ہی منتخب ہوتے ہیں۔امریکی اخبار 'نیو یارک ٹائمز' کے مطابق ایوان نمائندگان میں ری پبلکن 191 اور ڈیموکریٹس 169 نشستوں پر کامیاب ہو چکے ہیں۔

ناگپور میں آر ایس ایس اور بی جے پی پر برسے راہل گاندھی

'ملک میں ذات پر مبنی مردم شماری ضرور ہوگی'

ناگپور: کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بدھ کے روز ناگپور میں ایک بار پھر ملک میں 'ذات پر مبنی مردم شماری' کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے دلتوں، دیگر پسماندہ طبقات اور قبائلیوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا اندازہ لگایا جا سکے گا۔ 'سنودھان سمّان سمّیلن' سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ 'ذات پر مبنی مردم شماری' کے ذریعے سب کچھ واضح ہو جائے گا۔ ہر کسی کو معلوم ہو جائے گا کہ ان کے پاس کتنی طاقت ہے اور ان کا کردار کیا ہے۔راہل گاندھی نے اپنے خطاب میں آگے کہا کہ ہم 50 فیصد ریزرویشن کی حد بھی ختم کر دیں گے۔ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی جانب سے تیار کیا گیا آئین صرف ایک کتاب نہیں، بلکہ زندگی جینے کا ایک طریقہ ہے۔اپنی خطاب میں راہل گاندھی نے بی جے پی اور آر ایس ایس پر جم کر حملہ بولا کہا''جب راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور بی جے پی کے لوگ آئین پر حملہ کرتے ہیں۔ وہ صرف اس کتاب پر حملہ نہیں کر رہے ہوتے ہیں بلکہ وہ ہندوستان کی آواز پر حملہ کر رہے ہوتے ہیں۔ ہمارے ادارے آئین کے ذریعہ بنائے گئے ہیں۔ اگر آئین نہیں ہوگا تو کوئی الیکشن کمیشن نہیں ہوگا۔ آر ایس ایس اس پر براہ راست حملہ نہیں کر سکتا۔ اگر وہ اس کے خلاف آگے آ کر لڑیں گے تو وہ 5 منٹ میں ہار جائیں گے۔ترقی، خوشحالی اور معیشت جیسے الفاظ کے پیچھے چھپ کر حملہ کرنے آتے ہیں۔'' راہل گاندھی نے اپنی خطاب میں اس بات کا بھی دعویٰ کیا کہ اڈانی کمپنی کے انتظامیہ میں آپ کو ایک بھی دلت، او بی سی اور قبائلی نہیں ملے گا۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر برستے ہوئے یہ بھی کہا کہ ''آپ صرف 25 لوگوں کا 16 لاکھ کروڑ روپے کا قرض معاف کرتے ہیں۔ جب میں کسانوں کے قرض کی معافی کی بات کرتا ہوں تو مجھ پر حملہ کیا جاتا ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ 20 نومبر کو ہونے والے مہاراشٹر انتخاب سے قبل راہل گاندھی نے 'دیکشا بھومی' کا دورہ کیا اور ملک کے آئین کے معمار ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ امبیڈکر نے 14 اکتوبر 1956 کو 'دیکشا بھومی' پر اپنے ہزاروں پیرو کاروں خصوصا دلتوں کے ساتھ بدھ مت اختیار کیا تھا۔

سندیپ شرساگر کے سیکڑوں حامیوں کی انیل دادا جگتاپ گروپ میں شمولیت

بیڑ (پریس ریلیز) انتخابی مہم کے باضابطہ آغاز سے پہلے ہی بیڑ حلقہ کے مالس جاولا گاؤں کے سیکڑوں حامیوں نے نیشلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کے امیدوار اور موجودہ ایم ایل اے سندیپ شرساگر کا ساتھ چھوڑ کر بیڑ اسمبلی انتخابات میں آزاد امیدوار انیل دادا جگتاپ میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ انیل دادا جگتاپ ایک مقبول رہنما ہیں جو عام لوگوں کی ضروریات کو گہرائی سے سمجھتے ہیں۔ اس موقع پر مالس جاولا کے گرام پنچایت ممبر اویناش پاٹولے، سچن پاٹولے، دتا پاٹولے، ابھیشیک پاٹولے، اروند پاٹولے، کرن پاٹولے، کیشو پاٹولے، یوگیش پاٹولے، آکاش گاولی، آکاش سوناونے، اشوک لوکھنڈے، رنجیت پاٹولے، ناگیش پاٹولے، شہادیو پاٹولے، رمیش پاٹولے، رویندر پاٹولے، مہادیو پاٹولے، گنیش پاٹولے، دلیپ پاٹولے اور دیگر سیکڑوں لوگوں نے 6 نومبر کی شام 8 بجے انیل دادا جگتاپ میں باضابطہ طور پر شمولیت اختیار کی اور ان کی فتح کے لئے حمایت کا عزم ظاہر کیا۔ انیل دادا جگتاپ نے تمام نوجوانوں کا پرجوش استقبال کیا اور انہیں باضابطہ طور پر اپنے ساتھ شامل کیا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ مالس جاولا کے نوجوان اسمبلی انتخابات میں اہم کردار ادا کریں گے۔ جگتاپ نے مزید کہا کہ انتخابی مہم شروع ہونے سے پہلے ہی بیڑ کے نوجوانوں کی حمایت ان کے لئے تقویت کا باعث بن رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی اظہار کیا کہ جو نوجوان پہلے بے سمت تھے، اب انہوں نے صحیح سمت حاصل کر لی ہے۔ انیل دادا جگتاپ کے اس شمولیتی پروگرام میں بڑی تعداد میں ان کے حامی اور کارکنان شریک ہوئے۔

بیڑ کی ترقی کے لیے یوگیش شرساگر کو کامیاب کریں: ادریس نائیک واڑی

بیڑ (پریس ریلیز): ڈپٹی چیف منسٹر اجیت دادا پوار ایک ایسے رہنما ہیں جو اقلیتی برادری کی مدد کے لیے آگے آتے ہیں۔ انہوں نے برادری کی فلاح و بہبود کے لیے منصوبے نافذ کیے ہیں۔ چونکہ این سی پی نے مہایوتی اتحاد میں شمولیت اختیار کی ہے، اپوزیشن اقلیتی برادری کو گمراہ کر رہی ہے۔ این سی پی کی اقلیتی ونگ کے ریاستی صدر اور ایم ایل اے ادریس نائیکواڑی نے اپیل کی ہے کہ برادری ایک موقع دے کر اقلیتوں کی ترقی کے لیے کوشاں نوجوان رہنما، ڈاکٹر یوگیش کشر ساگر کو اسمبلی بھیجے۔ انہوں نے یہ اپیل بدھ کے روز شہر میں بیڑ کے مہایوتی امیدوار ڈاکٹر یوگیش بھارت بھوشن شرساگر کی حمایت میں منعقدہ اقلیتی برادری کے اجتماع کے دوران کی۔ اس پروگرام میں متعدد رہنما اسٹیج پر موجود تھے، جن میں بیڑ کے مہایوتی امیدوار ڈاکٹر یوگیش شرساگر، این سی پی کے نیشنل جنرل سکریٹری ساجد بیگ قاضی، نیشنل نائب صدر شیخ شفیق، اقلیتی ضلعی صدر اقبال شیخ، ضلعی ورکنگ صدر رمیض خان، سینئر سابق کونسلر صادق الزماں، نذیر انصاری، جنید جہاگیر دار، باغوان برادری کے چیئرمین ہاشم باغوان، حاجی عاصم باغوان، ذکریا صاحب، الیاس ممبر، نوجوان رہنما عرفان باغوان، بلال بھائی، صدام بھائی، جاوید خان، ماجد قریشی، ساجد جہاگیر دار، اور نوگن ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر عامر شیخ شامل تھے۔ ایم ایل اے ادریس نائیکواڑی نے کہا کہ اجیت دادا پاور کی قیادت اقلیتی برادری کے لیے وقف کام کی اجازت دیتی ہے، جس میں تعلیم، تحفظ، اور ریزرویشن پر زور دیا گیا ہے۔ اجیت دادا نے مہایوتی میں شمولیت اختیار کی تاکہ عوام کے حقوق اور اختیارات کا تحفظ کیا جا سکے۔ اگرچہ این سی پی مہایوتی میں شامل ہوگئی ہے، لیکن اس نے اپنی بنیادی نظریات کو ترک نہیں کیا اور نہ ہی آئندہ کرے گی۔ تاہم، این سی پی کی مہایوتی میں شمولیت کے بعد سے، اقلیتی برادری کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، اور ان میں غلط فہمیاں پیدا کی جارہی ہیں۔ لہذا کسی کے بھی بہکاوے میں آنے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔۔ پچھلے بجٹ میں، اجیت دادا نے مولانا آزاد اکنامک ڈیولپمنٹ بورڈ کے فنڈز کو 30 کروڑ سے بڑھا کر 700 کروڑ کیا اور ہر مدرسے کے لیے سالانہ 10 لاکھ روپے کی منظوری دی۔ بدقسمتی سے، اقلیتی برادری اکثر غلط معلومات پر آسانی سے یقین کر لیتی ہے، جس کے نتیجے میں لوک سبھا انتخابات میں غلط ووٹنگ کا انتخاب کیا۔ اس بار ایم ایل اے نائیکواڑی نے کہا کہ وہ ایسی غلطیاں نہ کریں اور اسمبلی انتخابات میں اجیت دادا، دھنو بھائی، اور ڈاکٹر یوگیش شرساگر کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے رہیں۔ خاص بات: سابق کونسلر جنید جہاگیر دار کی شمولیت بیڑ میونسپلٹی کے سابق کونسلر جنید جہاگیر دار نے ساجد جہاگیر دار، عامر جہاگیر دار، سمیر شیخ، اور عمران شیخ کے ساتھ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ ڈاکٹر یوگیش کشر ساگر نے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر یوگیش شرساگر نے کہا کہ: اقلیتی برادری کی ترقی کے لیے وہ مستقل کوششیں کرتے ہیں اور کرتے رہینگے ڈاکٹر یوگیش کشر ساگر نے اس بات پر زور دیا کہ اجیت دادا کے وعدے کے مطابق اقلیتی برادری کے 10 فیصد امیدواروں کو اسمبلی کے لیے ٹکٹ دیا گیا، اور دو قانون ساز کونسل کی نشستوں میں سے ایک اقلیتی نمائندے، ادریس نائیکواڑی کو دی گئی۔ مارٹی ریسرچ سینٹر بھی منظوری کے ساتھ فنڈز مختص کیے گئے۔ کشر ساگر خاندان پچھلے 50 سالوں سے لوگوں کی خدمت کر رہا ہے۔ بیڈ میں تکیہ مسجد کے قریب قبرستان کے لیے جگہ مختص کی گئی، اور بلبپیر اور پتھ بیڈ کے قدیم عیدگاہ کے لیے کمپاؤنڈ وال کے لیے فنڈز فراہم کیے گئے۔ مزید برآں، بیڈ میں اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے 5 کروڑ اور دیہی علاقوں میں مزید 2 کروڑ روپے منظور کیے گئے۔ نوگن اور ونایک اداروں میں اقلیتی برادری کے 10 فیصد ملازمین ہیں۔ ڈاکٹر یوگیش شرساگر نے حاضرین کو یقین دلایا کہ وہ تمام ذات اور مذاہب کو ساتھ لے کر ترقیاتی کام جاری رکھیں گے اور تمام لوگوں سے اپیل کی کہ 20 تاریخ کو بڑی تعداد میں ووٹ دے کر ان کی کامیابی یقینی بنائیں۔

سید فیروز علی آل انڈیا او بی سی آرگنائزیشن کے بیڑ تعلقہ صدر منتخب

بیڑ (نامہ نگار) شہر میں سماجی کام اور صحافت کے میدان میں کام کرنے والے سید فیروز علی کے سماجی کام کو دیکھ کر آل انڈیا او بی سی آرگنائزیشن کے قومی صدر شبیر احمد انصاری، ضلع صدر حاجی ذاکر انعامدار نے انہیں بیڑ تعلقہ صدر کا عہدہ سونپا ہے۔ جمعرات کو منعقدہ تنظیم کے ایگزیکٹو سلیکشن پروگرام میں تنظیم کے تمام عہدیداروں اور کارکنوں کی موجودگی میں اس انتخاب کا اعلان کیا گیا۔ آل انڈیا او بی سی مسلم آرگنائزیشن پچھلے کئی سالوں سے کمیونٹی کے بنیادی مسائل پر سرگرم عمل ہے۔ گزشتہ دنوں بیڑ کی ضلعی ایگزیکٹو کو تبدیل کیا گیا تھا، قومی صدر شبیر احمد انصاری اور ضلع صدر ذاکر انعامدار نے سید فیروز علی کو ان کے سماجی کاموں کے پیش نظر بڑی ذمہ داری سونپ کر تمام عام کارکنوں کے ساتھ انصاف کیا ہے۔ اس انتخاب سے آنے والے وقت میں ضلع بیڑ اور تعلقہ میں تنظیم سازی کو فروغ ملے گا، سید فیروز علی کے اچھے عوامی تعلقات اور سماجی کام قابل قدر ثابت ہوئے ہیں۔

جموں و کشمیر ریاست کا خصوصی درجہ بحال کرنے تجویز پاس

سرینگر: مرکز کے زیر انتظام ریاست جموں و کشمیر کی اسمبلی نے منگل کو ریاست کی خصوصی حیثیت کو بحال کرنے کی تجویز پاس کی۔ یہ تجویز نیشنل کانفرنس لیڈر اور نائب وزیر اعلی سریندر چودھری نے پیش کی تھی۔ نیشنل کانفرنس کے ارکان نے اس تجویز کی حمایت کی جبکہ بی جے پی کے ارکان اسمبلی نے اس کی مخالفت کی۔ تاہم اس تجویز میں دفعہ 370 کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ سال 2019 میں حکومت ہند نے آئین کے آرٹیکل 370 کو ختم کر دیا تھا، جس کی وجہ سے جموں و کشمیر کو خصوصی حیثیت ملی ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ ریاست کو مرکز کے زیر انتظام دو علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ اس کے تقریباً 6 سال بعد یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر اسمبلی کے انتخابات ہوئے۔

ڈاکٹر صدیقی مدحت سلطانہ اشتیاق احمد کو نیشنل ٹیچر ایوارڈ تفویض

پرلی: (راست) پرلی ضلع پر یشد ہائی اسکول کی محترمہ صدیقی مدحت اشتیاق احمد کو اُن کی تعلیمی خدمات کے لیے غالب اکیڈیمی میں نیشنل ٹیچر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ ملک بھر سے اُن اساتذہ کو دیا جاتا ہے جو اپنے شعبے میں بہترین کارکردگی انجام دیتے ہیں۔ قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ کی جانب سے دیا جانے والا یہ ایوارڈ مومنٹو اور توصیف نامہ پر مشتمل ہے۔ واضح ہو کہ صدیقی مدحت پرلی ضلع بیڑ کی ایک فعال معلمہ ہیں طلباء میں ایک شفیق و بردبار معلمہ کی حیثیت سے جانی جاتی ہے۔ مورخہ ۳ رنومبر کو ایک پروقار تقریب میں قومی اردو شکشک سنگھ کے صدر واصل علی گوجر کے ہاتھوں یہ ایوارڈ انہیں دیا گیا۔ اس ایوارڈ کے ملنے پر افراد خانہ اور وا قفین میں خوشی کا ماحول ہے۔

9 نومبر کو شرد پوار بیڑ میں سندیپ شرساگر کی کامیابی کو بنائینگے یقینی

بیڑ (نمائندہ): 9 نومبر 2024 کو این سی پی کے صدر شرد چندرا پوار بیڑ میں ایک ریلی سے خطاب کریں گے۔ اس ریلی کی تیاری کے لیے ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے گزشتہ روز این سی پی بھون میں پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کیا ایم ایل اے سندیپ شرساگر، جو مہا وکاس اگھاڑی (این سی پی، بھارتیہ نیشنل کانگریس، شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) اور دیگر اتحادی جماعتوں) کی طرف سے بیڑ اسمبلی حلقہ سے امیدوار ہیں، نے اس میٹنگ کا مقصد 9 نومبر 2024 کو ہونے والی شرد چندرا پوار کے اجلاس کو کامیاب ترین بنانا ہے اس میٹنگ میں سابق ایم ایل اے سید سلیم، خورشید عالم و دیگر کارکنان موجود تھے

مغربی بنگال: بی جے پی لیڈر اور اداکار متھن چکرورتی کے خلاف ۲ رایف آئی آر درج

مغربی بنگال پولیس نے بی جے پی کے لیڈر اور بالی ووڈ کے مشہور اداکار متھن چکرورتی کے خلاف ۲۷ راکتوبر کو پارٹی کی ایک تقریب کے دوران مسلمانوں کے خلاف نفرت پر مبنی تقریر کرنے کیلئے ۲ رایف آئی آر درج کی ہیں۔۔'' ۲۴ راکتوبر کو کولکاتا، مغربی بنگال میں بی جے پی کی ایک تقریب میں متھن چکرورتی نے لوک سبھا انتخابات سے قبل ترنمول کانگریس کے لیڈر ہمایوں کبیر کے بیانات کا حوالہ دیا تھا۔ دی انڈین ایکسپریس کے مطابق ہمایوں کبیر نے کہا تھا کہ'' اگر ہم نے دو گھنٹے کے اندر آپ کو دو گھنٹے کے اندر دریائے بھاگیرتھی میں نہیں پھینکا تو میں سیاست چھوڑ دوں گا۔ آپ ۳۰ رفیصد ہندو ہیں اور ہم ۷۰ رفیصد مسلمان ہیں۔ اگر آپ یہ سمجھ سکتے ہیں کہ آپ مسجدوں کو منہدم کر سکتے ہیں اور مسلمان خاموش اور مطمئن رہیں گے تو ایسا نہیں ہوگا۔ یہ آپ کی بھول ہے۔'' ہمایوں کبیر کے بیان کے بعد الیکشن کمیشن نے ان کی سرزنش کی تھی۔''

الیکشن کے دن ووٹنگ کا عمل تیزی سے مکمل کرنے کی ہدایت

ممبئی: (ایجنسی) لوک سبھا الیکشن میں متعدد پولنگ مراکز پر سست پولنگ کے سبب ووٹروں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا تھا اور گھنٹوں لمبی قطار میں کھڑا ہونا پڑا تھا، اس طرح کی پریشانی اسمبلی انتخابات میں نہ ہوں اس کیلئے الیکشن ڈیوٹی پر تعینات سبھی اہلکاروں کو ووٹرز کی شناخت کرنے اور دیگر جانچ تیزی سے کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہ یقین دہانی تھانے ضلع کے الیکشن آفیسر و ضلع کلکٹر اشوک شنگارے نے نمائندۂ انقلاب کے ایک سوال کے جواب میں کرائی۔ تھانے ضلع کے الیکشن آفیسر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ نڈر ہو کر بڑھ چڑھ کر اپنے جمہوری حق کا استعمال کریں تاکہ عوام کی پسند کی حکومت قائم ہو سکے۔ انہوں نے ووٹروں کی سہولت کیلئے تھانے ضلع میں ۳۳۷ رکثیر منزلہ عمارتوں کے احاطے پولنگ اسٹیشن قائم کرنے کا بھی یقین دلایا۔ واضح رہے کہ ۲۰ رنومبر کو مہاراشٹر اسمبلی کی ۲۸۸ رسیٹوں کیلئے پولنگ ہوگی اور ۲۳ رنومبر کو ووٹوں کی گنتی اور نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ تھانے ضلع کے الیکشن آفیسر و ضلع کلکٹر اشوشنگارے نے منگل کو ضلع کلکٹر آفس میں ایک پریس کانفرنس منعقد کی جس میں انہوں نے الیکشن کی تیاریوں کے تعلق سے میڈیا کو آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ''لوک سبھا الیکشن میں ہمیں متعدد شکایتیں موصول ہوئی تھیں کہ پولنگ بہت دھیمی کی گئی جس کی وجہ سے ووٹروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس کی جانچ کرنے پر پتہ چلا کہ کچھ پولنگ اسٹیشنوں میں بینک کے اہلکاروں کی خدمات حاصل کی گئی تھیں اور وہ اپنے بینک کے طریقے سے ایک ایک ووٹر کی جانچ کرنے کے بعد جب تک پہلا ووٹر بوتھ سے باہر نہیں جاتا تھا دوسرے ووٹر کو نہیں چھوڑتے تھے۔

''جو مہاراشٹر سے نفرت کرتا ہے وہی بی جے پی کا ساتھ دیگا''

شیوسینا (ادھو) سربراہ ادھو ٹھاکرے نے کہا ہے کہ مہاراشٹر اسمبلی الیکشن دراصل مہاراشٹر سے محبت کرنے والوں اور نفرت کرنے والوں کے درمیان مقابلہ ہے۔ جو لوگ اس ریاست سے محبت کرتے ہیں وہ مہا وکاس اگھاڑی کے ساتھ ہیں اور جو لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں وہ مہایوتی کی طرف ہیں۔ ادھو ٹھاکرے منگل کو کولہاپور کے رادھا نگری علاقے میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا'' بی جے پی ریاست میں مذہب اور ذات پات کے نام پر نفرت پھیلا رہی ہے تاکہ یہ ریاست برباد ہو جائے۔ اس لئے جو لوگ بی جے پی کا ساتھ دے رہے ہیں دراصل وہ مہاراشٹر کی بربادی میں حصہ دار بن رہے ہیں۔'' شیوسینا سربراہ نے کہا'' مودی اور امیت شاہ مہاراشٹر کی ساری دولت لوٹ کر گجرات لے جانا چاہتے تھے لیکن میں نے انہیں ایسا کرنے نہیں دیا، اسی لئے انہوں نے میری حکومت گرا دی۔ ورنہ کیا بات ہے کہ سارے کام کرنے کے باوجود میری حکومت گرائی گئی؟ آخر میری غلطی کیا تھی؟'' انہوں نے کہا'' گزشتہ ڈھائی سال سے آپ لوگوں کے دلوں میں اس حکومت کے تعلق سے غصہ بھرا ہوا ہے۔ اب اس غصے کو نکالنے کا وقت آ چکا ہے۔ اب اس حکومت کو اکھاڑ پھینکنے کا وقت آ چکا ہے۔'' اس موقع پر ادھو ٹھاکرے نے مودی حکومت کے ساتھ اڈانی پر بھی جم کر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ مہا وکاس اگھاڑی کی حکومت آنے کے بعد اڈانی گروپ کے وہ تمام پروجیکٹ جو غلط طریقے سے انہیں دیئے گئے ہیں انہیں منسوخ کر دیا جائے گا۔ خاص کر دھاراوی کا پروجیکٹ فوری طور پر منسوخ ہوگا جس کے خلاف مقامی باشندے ایک عرصے سے احتجاج کر رہے ہیں۔

شاردا سنہا کے چھٹھ گانے صدیوں تک ہمیشہ گونجتے رہیں گے

تحریر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آر کے سنہا

آر کے سنہا

سوریہ عقیدے کے پانچ روزہ تہوار چھٹھ کے بھگوان گنیش کے آغاز کے ساتھ ہی جب چھٹھ تہوار کے تمام عقیدت مند جوش وخروش اور خوشی کے ماحول میں مگن تھے، تب ہی لوک گلوکارہ پدم شری شاردا سنہا کے انتقال کی خبر آئی۔ بھوجپوری بولنے والوں اور پوری دنیا کے چاہنے والوں کے لیے یہ ایک جھٹکا تھا۔ اگرچہ شاردا جی اب ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن ان کے عقیدے کے عظیم تہوار چھٹھ سے متعلق ان کے سریلی گیتوں کی گونج صدیوں تک گونجتی رہے گی۔

شاردا سنہا بھوجپوری موسیقی کا ایک نام ہے، جو کہ صرف ایک گلوکار سے زیادہ نہیں، یہ بھوجپوری ثقافت کی ایک علامت ہے۔ ان کی آواز میں نہ صرف بھوجپوری لوک گیتوں کی روایت جھلکتی ہے بلکہ چھٹھ کے تہوار کا تقدس بھی جھلکتا ہے۔ اس کے چھٹھ گانے نہ صرف جذبات کو چھوتے ہیں، بلکہ؛ یہ سننے والوں کے دلوں میں چھٹھ تہوار کی گہرائی کو بھی نقش کر دیتا ہے۔ شاردا جی اپنے لباس، رہن سہن اور بول چال میں اپنی ثقافت کی مہک کے ساتھ ایک عام عورت بنی رہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک عورت اپنی ثقافت کے ساتھ کس طرح کامیابی کی سیڑھیاں چڑھ سکتی ہے۔

شاردا سنہا کا انتقال موسیقی کی دنیا کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ وزیراعظم مودی نے 'X' پر اپنی پوسٹ میں کہا، 'مشہور لوک گلوکارہ شاردا سنہا کے انتقال سے انتہائی غمزدہ ہوں۔ ان کے گائے ہوئے میتھلی اور بھوجپوری لوک گیت پچھلی کئی دہائیوں سے بہت مقبول ہیں۔ شاردا سنہا کو پچھلے کچھ دنوں سے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں داخل کرایا گیا تھا اور پیر سے انہیں وینٹی لیٹر پر رکھا گیا تھا۔

شاردا سنہا نے چھٹھ تہوار کے گانوں کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ ان کے گائے ہوئے 'سوریا دیوتا، اوستوان دن' جیسے گانے آنے والی صدیوں تک مقبول رہیں گے اور صدیوں تک چھٹھ پوجا کے دوران ہر گھر میں گونجتے رہیں گے۔ آواز میں چھٹھ کے تہوار کے تئیں عقیدت اور عقیدت کا ایسا مرکب جس نے لاکھوں لوگوں کو چھٹھ پوجا سے جوڑا۔

بھوجپوری لوک گانوں کو بین الاقوامی سطح پر مقبول بنانے والی شاردا سنہا اب ہم میں نہیں رہیں۔ شاردا جی اپنے چاند سے ملنے گئیں۔ ان کے شوہر کا بھی چند ماہ قبل انتقال ہوگیا تھا۔ بہار میں بھیکھری ٹھاکر، مہیندر مسیر، رگھوپر نارائن، منورنجن سنہا اور وندھیاواسینی دیوی کی روایت کو آگے بڑھانے والی شاردا جی خواتین کو بااختیار بنانے کی علامت تھیں۔ یہ اس کی تازہ ترین مثال تھی کہ کس طرح ایک لوک گلوکار اپنے لوگوں میں امر ہو جاتا ہے اس کے گانوں نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ یہ ہندوستانی خواتین ہی ہیں جنہوں نے لوک گیتوں کو محفوظ کیا ہے۔ بھوجپور کے علاقے میں شاردا جی کے گیتوں

میں گہرے درد کا اظہار کیا گیا، عورت کے درد کی آواز، جدائی، پیار، پیار، شادی کا گیت، چھٹھ گیت۔ بھوجپور علاقے سے باہر کی خواتین نے بھی اس کی آواز میں اپنا تاثر پایا۔ شاردا جی انہوں نے پاکیزہ اور پاکیزہ گیت گائے اور بتایا کہ یہی سچ ہے اور یہی ان کی لوک گائیکی میں عروج پر پہنچنے کی وجہ بنی۔

بھوجپوری بولنے والے اور بھوجپوری سے محبت کرنے والے ہونے کی وجہ سے میرا ان کے ساتھ گہرا رشتہ ہے۔ وہ مجھے اپنا بڑا بھائی سمجھتا تھا اور میں اسے کئی پروگراموں میں بلایا بھی کرتا تھا۔ بہت کم لوگ جانتے ہوں گے کہ شاردا جی بھوجپوری بولنے والی نہیں تھیں بلکہ شمالی بہار کے متھیلا علاقے سے تھیں۔ لیکن، اس نے لوک گانے کے لیے بھوجپوری سیکھی۔

ساٹھ کی دہائی میں کمکم پر فلمائے گئے بھوجپور گانوں کی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے شاردا جی نے گانے گائے۔ شاردا جی کے گانوں نے ایک بار پھر ہمیں ارے گنگا مایا توہے پیاری چڑھائیو، لگ نہیں چھوٹے راما جیسے گانے یاد دلائے۔

شاردا سنہا کے چھٹھ گانوں کی مقبولیت کی ایک وجہ ان کے گانوں میں جذبات کا سلسلہ وار انضمام تھا۔ وہ گانوں کے ہر لفظ کو اس جذبے کے ساتھ گاتی جو چھٹھ کے تہوار کے عقیدے اور عقیدت سے جڑی ہوتی ہے۔ اس کے گانے چھٹھی مایا کی برکت حاصل کرنے کی امید، سورج خدا پر یقین، اور خاندان کی بھلائی کے لیے دعا کی واضح عکاسی کرتے ہیں۔

شاردا سنہا کے چھٹھ گانوں کا ایک اور اہم پہلو ان کی زبان اور انداز ہے۔ ان کی آواز میں بھوجپوری زبان کی سادگی، تال اور جذباتیت کا شاندار امتزاج تھا۔ انہوں نے چھٹھ کے گانوں کو اپنی آواز سے اتنا موثر بنایا کہ یہ گانے اب بھوجپوری ثقافت کا لازمی حصہ بن چکے ہیں۔

نوجوان نسل بھی شاردا سنہا جی کے گانے اسی شدت سے سنتی ہے جس شدت سے وہ ان کے زمانے میں سنتے تھے۔ کئی فنکاروں نے ان کے گانے اپنے اپنے انداز میں گائے ہیں۔

شاردا جی کے چھٹھ گانے صرف گانے نہیں ہیں، وہ بھوجپوری ثقافت کا ایک اہم حصہ ہیں۔ وہ چھٹھ تہوار کے تئیں تعظیم اور عقیدت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور ہمارے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھتے ہیں۔ شاردا سنہا بھوجپوری موسیقی کی ملکہ ہیں جن کے مداح نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا میں ہیں۔ ان کی مقبولیت کے پیچھے کئی وجوہات تھیں۔ ان کے گانے کا انداز بہت مختلف اور جاندار ہے۔ وہ اپنی آواز سے ہر کردار کو زندہ کرتی ہے، چاہے وہ محبت، درد یا سماجی مسائل سے متعلق ہو۔

اس کی موسیقی براہ راست عوام سے جڑتی ہے۔ اس کے گانے اکثر عام زندگی کے تجربات، محبت، خاندانی تعلقات اور سماجی مسائل کی عکاسی کرتے ہیں۔

شاردا سنہا کے گانے نہ صرف تفریح ?? کرتے ہیں بلکہ سماجی پیغام بھی دیتے ہیں۔ وہ خواتین کی طاقت اور آزادی کے لیے آواز اٹھاتی ہے اور سماجی برائیوں کے خلاف بھی آواز اٹھاتی ہے۔ شاید ہی کوئی بھوجپوری بولنے والا یا عاشق ہو جس کی زبان پر شاردا سنہا کے گانے نہ ہوں۔ ان کی آواز اور گانے بھوجپوری موسیقی کی تاریخ میں ہمیشہ امر رہیں گے۔ یہ ضروری ہے کہ ان کی مقبولیت صرف گلوکار ہی نہیں بلکہ ایک شخصیت کے طور پر بھی ہے۔ ان کے گانے لوگوں کو جذباتی طور پر جوڑتے ہیں، اور زندگی کے مشکل وقت میں بھی انہیں ہمت دیتے ہیں۔ انہوں نے اپنے گیتوں کے ذریعے ثابت کیا کہ لوگوں کی طاقت ہی فن کو مقبول بناتی ہے۔ مقبولیت کا معیار بھی ہوتا ہے۔ انہوں نے بھوجپوری گانوں کی مقبولیت اور معیار دونوں کو محفوظ رکھا۔

(مصنف سینئر ایڈیٹر، کالم نگار اور سابق رکن پارلیمنٹ ہیں)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قائم کردہ اقتصادی نظام اور موجودہ عالمی نظام کا تقابلی مطالعہ

تحریر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مفتی محمد خالد حسین نیموی قاسمی

مفتی محمد خالد حسین نیموی قاسمی

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پوری انسانیت کے لیے رحمت بنا کر مبعوث فرمایا. آپ نے زندگی کے تمام شعبوں سے ظلم وجبر کو ختم کرکے عدل و مساوات اور رحمت ورافت کا پیغام دیا، زندگی گزارنے کے لیے ہر انسان اسباب حیات: روپیے، پیسے، اجناس اور غلہ وغیرہ کا محتاج ہوتا ہے، اسباب حیات کی فراہمی کے لیے انسان کسب معاش کرتا ہے؛ اور محنت ومزدوری اور صنعت وحرفت کرکے نانِ شبینہ کا انتظام کرتا ہے، لیکن یہ بھی بڑی سچائی ہے کہ عام انسانوں کا استحصال سب سے زیادہ معاشی اور اقتصادی میدانوں میں ہی ہوتا ہے.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس طرح دیگر شعب? حیات کی اصلاح کی، اور اسے الٰہی اصولوں کے تابع بنایا۔ اسی طرح آپ نے اقتصادیات ومعاشیات کے لیے بھی حیات بخش اور عادلانہ اصول بتائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسا اقتصادی نظام قائم کیا جو انصاف، مساوات اور اخلاقیات اور توازن پر مبنی ہے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ اقتصادی اصول موجودہ دور کے عالمی اقتصادی نظام کے مقابلے میں کئی لحاظ سے بہتر اور پوری انسانیت کے لیے نفع رساں ہیں۔ ذیل کے سطور میں ہم اقتصادیات نبوی کے بنیادی اصولوں کا جائزہ پیشکرتےہیں:

دولت کی منصفانہ تقسیم اور اس کا عدم ارتکاز: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قائم کردہ اقتصادی نظام، انسانیت، بھلائی، عدل وانصاف اور معاشرتی فلاح و بہبود پر مبنی ہے۔ زکوۃ، صدقہ، اور خیرات جیسے اصول اس نظام کے اہم اجزاء ہیں؛ جو دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بناتے ہیں۔

جس طرح انسانی حیات کے لیے اس کی رگوں میں خون کی گردش ضروری ہے، اسی طرح نظامِ کائنات کی حیات، مال کی صحیح گردش پر موقو ف ہے۔ جو تجارت اور اقتصادی نظام کے ذریعے وجود میں آتی ہے، اور جس طرح خون کا جسم کے کسی حصے میں جم جانا اور دوسرے حصوں تک نہ پہنچ پانا جسم کے لیے موت ہے، اسی طرح سرمایہ اور دولت کا چند ہاتھوں میں جمع ہوکر رہ جانا (جیسا کہ موجودہ سرمایہ دارانہ نظام میں ہو رہا ہے۔) نظام کائنات کی تباہی اور فساد فی الارض ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لاتفسدوا فی الارض بعد اصلاحہا۔۔۔

اسلام کے اقتصادی نظام کی بنیاد قرآن کی زبان میں: "کی لاتکون دول ? بین الاغنیاء منکم۔" ہے، یعنی دولت وسرمایہ چند ہاتھوں میں مرتکز (جمع) نہ ہوجائے۔

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے قائم کردہ اقتصادی نظام کی دیگر بنیادیں امداد باہمی، غرباء ▯ پروری اور انفاق فی سبیل اللہ ہے۔ صدقہ، خیرات اور زکو? کا نظام اس نظام کی نمایاں علامات ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ کتابِ ہدایت قرآن مجید میں اہلِ ایمان کو زیادہ سے زیادہ صدقہ خیرات کرنے اور پوری دیانت داری کے ساتھ زکو? ادا کرنے کی ترغیب دی گئی ہے اور انہیں بتایا گیا ہے کہ صدقہ اور زکو? دینے سے مال بھی پاکیزہ ہوتا ہے اور نفس کی بھی صفائی ہوتی ہے.

سورہ توبہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: (اے پیغمبر) ان لوگوں کے مالوں میں سے صدقہ وصول کرلیں؛ جس کے ذریعے آپ انھیں پاک صاف کردیں گے اور ان کے لیے باعث برکت بھی بنیں گے، () اور ان کے لیے دعا کریں۔ یقیناً آپ کی دعا ان کے لیے سراپا تسکین اور موجب اطمینان ہے، اور اللہ ہر بات سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔

اسی طرح اللہ کے بندوں کی اعانت وامداد اور اللہ کی رضا کے لیے کیے جانے والے ہر چھوٹے بڑے خرچ پر اللہ تعالیٰ نے عظیم اجر کا وعدہ کیا ہے.

چنانچہ ذیل آیت میں ارشاد ہے: ترجمہ: جو لوگ اپنے مال دن رات خاموشی سے بھی اور علانیہ بھی خرچ کرتے ہیں، وہ اپنے پروردگار کے پاس اپنا ثواب پائیں گے، اور نہ انھیں کوئی خوف لاحق ہوگا، نہ کوئی غم پہنچے گا۔

سورہ توبہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: نیز وہ جو کچھ (اللہ کے راستے میں) خرچ کرتے ہیں، چاہے وہ خرچ چھوٹا ہو یا بڑا، اور جس کسی وادی کو وہ پار کرتے ہیں، اس سب کو (ان کے اعمال نامے میں نیکی کے طور پر) لکھا جاتا ہے، تاکہ اللہ انھیں (ہر ایسے عمل پر) وہ جزاء ▯ دے، جو ان کے بہترین اعمال کے لیے مقرر ہے۔ ()

اللہ تعالیٰ نے ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض کیا کہ وہ اپنی کل جمع پونجی میں سے ڈھائی پرسنٹ کے حساب سے بطور زکو? نکالے تاکہ اسے غریبوں، مسکینوں اور ضرورت مندوں کے درمیان تقسیم کیا جاسکے. حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل کو جب یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو انہیں جو احکامات دیئے، ان میں سے ایک حکم یہ بھی تھا: "پھر انہیں یہ بھی بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مال پر کچھ صدقہ فرض کیا ہے، جو ان کے مالدار لوگوں سے لے کر انہیں کے محتاجوں میں لوٹا دیا جائے گا۔

امراء سے لے کر فقراء و مساکین اور ضرورت مندوں میں تقسیم کرنا؛ یہ اصول، دولت کی متوازن تقسیم اور معاشرتی انصاف کو فروغ دیتا ہے۔

عشر وخراج کی اہمیت:

اسلام کے اقتصادی نظام میں زکو? وصدقات کے ساتھ عشر وخراج کی بھی بڑی اہمیت ہے؛ یعنی زراعت، باغات اور زمین کی پیداوار میں بھی غریب عوام کا حق۔ ترجمہ: اور وہ جن کے مال میں ایک معلوم حق ہے۔ سائل کے لیے بھی اور محروم لوگوں کے لیے بھی۔

اگر زمین بارش سے سیراب ہو رہی ہو تو (عشر) دسواں حصہ اور اگر کسان نے خود مشقت کرکے زمین کو پانی دیا تو بیسواں حصہ۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ انعام میں فرمایا: ترجمہ: اللہ وہ ہے جس نے باغات پیدا کیے جن میں سے کچھ (بیل دار ہیں جو) سہاروں سے اوپر چڑھائے جاتے ہیں، اور کچھ سہاروں کے بغیر بلند ہوتے ہیں، اور نخلستان اور کھیتیاں، جن کے ذائقے الگ الگ ہیں، اور زیتون اور انار، جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں، اور ایک دوسرے سے مختلف بھی۔ () جب یہ درخت پھل دیں تو ان کے پھلوں کو کھانے میں استعمال کرو، اور جب ان کی کٹائی کا دن آئے تو اللہ کا حق ادا کرو، () اور فضول خرچی نہ کرو۔ یاد رکھو، وہ فضول خرچ لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔

اسی طرح اسلام نے وراثت کی تقسیم کرکے ایسے جامع اور پرحکمت احکامات دیے کہ اگر ساری دنیا کی دولت بھی کوئی فرد اکٹھی کرلے تو چند پشتوں میں وہ ساری دولت وراثت کے احکامات کے ذریعے معاشرہ میں پھیل جائے گی۔

صدقہ وخیرات کی ترغیب:

اس کے علاوہ اہل ایمان میں یہ احساس بھی پیدا کیا گیا کہ غرباء وفقراء میں مال ودولت کی تقسیم سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ مال بڑھتا ہے۔ ترجمہ: اور یہ جو تم سود دیتے ہوتا کہ وہ لوگوں کے مال میں شامل ہوکر بڑھ جائے تو وہ اللہ کے نزدیک بڑھتا نہیں ہے۔ () اور جو زکو? تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے ارادے سے دیتے ہو، تو جو لوگ بھی ایسا کرتے ہیں وہ ہیں جو (اپنے مال کو) کئی گنا بڑھا لیتے ہیں۔ ()

سود کی حرمت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ شریعت میں صدقات کی ترغیب کے ساتھ ربوا اور سودی معاملات کو حرام قرار دیا گیا اور سود خوروں کے لیے اعلان جنگ کر دیا گیا، جب کہ مال کو فروغ دینے کے لیے تجارت اور بزنس کی ترغیب دی گئی. سود کی ممانعت اس وجہ سے کی گئی سود قرض لینے والے پر ظلم اور اس کے مالی بوجھ کو بڑھاتا ہے۔ جب کہ قرض دینے والے کے طمع و حرص اور سخت دلی اور شقاوت قلبی میں اضافہ کا سبب ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ میں فرمایا: ترجمہ: جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قیامت میں) اٹھیں گے تو اس شخص کی طرح اٹھیں گے جسے شیطان نے چھوکر پاگل بنا دیا ہو، یہ اس لیے ہوگا کہ انھوں نے کہا تھا کہ: بیع بھی تو سود ہی کی طرح ہوتی ہے۔ () حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ لہٰذا جس شخص کے پاس اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت آگئی اور وہ (سودی معاملات سے) باز آگیا تو ماضی میں جو کچھ ہوا وہ اسی کا ہے۔ () اور اس (کی باطنی کیفیت) کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ اور جس شخص نے لوٹ کر پھر وہی کام کیا () تو ایسے لوگ دوزخی ہیں، وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

سود اتنی بڑی لعنت وبرائی ہے کہ اسلام نے سود کے مسئلہ پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا، حتیٰ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نجران کے عیسائیوں سے معاہدہ کیا تو اس میں صراحت کی گئی تھی کہ سودی کاروبار کی صورت میں یہ معاہدہ کالعدم سمجھا جائے گا۔ یعنی اگر کوئی کسی مسلمان کو قتل کردے یا مسلمانوں کے خلاف سازش کرے، جاسوسی کرے تو سزائے موت صرف اس مجرم کو ملے گی، من حیث القوم انہیں کچھ نہیں کہا جائے گا۔ مگر سودی لین دین پر پوری قوم کے ساتھ کیا گیا معاہدہ ختم کردیا جائے گا۔

اسی طرح خلفائے راشدین کے عہد زریں میں دنیا بھر کی اقوام ومذاہب سے جو معاہدے ہوئے، ان تمام میں واضح طور یہ شق موجود تھی کہ اگر تم نے سودی لین دین کیا تو ہم سے معاہدہ ختم ہوجائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نظام معیشت میں سود وہ بدترین برائی، شر اور لعنت ہے جو کسی حالت میں برداشت نہیں کی جاسکتی۔

تجارتی اصول: حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اقتصادی نظام قائم فرمایا، اس میں تجارت کو خاص اہمیت دی گئی، خود آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارت وبیوپار کیا اور آپ نے تجارت وتجار کی بڑی فضیلت بیان فرمائی، اس کے علاوہ آپ نےتجارتی معاملات میں شفافیت، انصاف اور دیانت داری کی تاکید کی۔ اور سچے اور امانت تاجر کے لیے بڑی بشارت سنائی. "سچا اور امانت دار تاجر (قیامت کے دن) انبیاء ▯، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہو گا" (سنن ترمذی کتاب البیوع)

تجارت میں شفافیت اور دیانت داری کے فروغ کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارتی معاملات میں جھوٹ، دھوکہ دہی اور فریب کی ممانعت فرمائی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلے کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے، تو آپ نے چیک کرنے کے لیے اپنا ہاتھ اس میں داخل کیا، آپ کی انگلیوں نے غلہ کے اندر نمی محسوس کی تو آپ نے فرمایا: "غلے کے مالک! یہ کیا ہے؟" اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس پر بارش کے چھینٹے پڑ گئے تھے۔ آپ نے فرمایا: "تو تم نے اسے (بھیگے ہوئے غلے) کو اوپر کیوں نہ رکھا تاکہ لوگ اسے دیکھ لیتے؟ اور دھوکہ نہیں کھاتے، جس نے دھوکا کیا، وہ مجھ سے نہیں۔" (ان لوگوں میں سے نہیں جنہیں میرے ساتھ وابستہ ہونے کا شرف ہے۔)

معاہدہ اور وعدوں کی پاسداری کا حکم: تجارت کے فروغ کے لیے معاہدات کی پاسداری اور عہد وپیمان کی سختی سے پابندی کرنے کی تاکید کی گئی تاکہ فریقین کے حقوق محفوظ رہیں۔ کسی بھی حال میں کسی بھی فریق کو نقصان نہ اٹھانا پڑے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو معاہدات پورا کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے فرمایا، "اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے عقود کو پورا کیا کرو" (المائدہ: 1)

باہمی معاملات وعدوں پر منحصر ہوتے ہیں اگر ان وعدوں کی پاسداری کی جائے تو معاملات ٹھیک رہتے ہیں لیکن اگر وعدوں کو وفا نہ کیا جائے اور وعدہ خلافی کسی بھی معاملے میں شامل ہو جائے تو پھر بگاڑ شروع ہو جاتا ہے، تعلقات میں خرابی در ا?تی ہے اور ایک دوسرے پر اعتماد برقرار نہیں رہتا ہے۔ کسی بھی وعدہ خلاف انسان کو قابلِ اعتماد نہیں سمجھا جاتا اور ہمیشہ اس سے ان معاملات میں احتیاط کی جاتی ہے جو وعدے پر منحصر ہو۔ اسی لیے نبی کریم ? نے معاملات کی دنیا میں سب سے زیادہ جس بات پر زور دیا وہ "ایفائے عہد" ہے۔

حضرت انس? روایت کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ? جب بھی خطبہ دیتے تو اس میں ضرور یہ بات کہتے: لا ایمان لمن لا امان? لہ ولا دین لمن لا عہد لہ "اس شخص کا کوئی ایمان نہیں جس میں امانت داری نہیں اور اس شخص کا کوئی دین نہیں جس میں عہد کی پاسداری نہیں" (الترغیب و الترہیب، 21)۔

یعنی جو امانت میں خیانت کرتا ہے وہ کامل مومن نہیں اور جو وعدہ خلافی کرتا ہے اس کا دین کامل نہیں ہے۔

ناپ تول میں کمی کی ممانعت: معاشی دنیا کی ایک بدترین اخلاقی برائی جس کی وجہ سے کاروبار ضائع ہوتے ہیں اور جس کی وجہ سے گزشتہ امتوں کو ہلاک کر دیا گیا تھا، وہ ناپ تول میں کمی کرنے کی برائی ہے. امت محمدیہ کو بھی اس برائی سے سختی کے ساتھ منع کیا گیا۔

" اور اے میری قوم! تم ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پورے کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو اور فساد کرنے والے بن کر ملک میں تباہی مت مچاتے پھرو۔" (85:11)

ترجمہ: درست ترازو سیتولا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم (تول کے ساتھ) مت دیا کرو اور ملک میں (ایسی اخلاقی، مالی اور سماجی خیانتوں کے ذریعے) فساد انگیزی مت کرتے پھرو۔" (182:26)۔

سورہ رحمٰن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "یہ کہ تم تولنے میں بے اعتدالی نہ کرو، اور انصاف کے ساتھ وزن کو ٹھیک رکھو اور تول کو کم نہ کرو۔" (07:55)

"بربادی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے، یہ لوگ جب (دوسرے) لوگوں سے ناپ لیتے ہیں تو (ان سے) پورا لیتے ہیں، اور جب انہیں (خود) ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں۔" (02:83)

حق المحنت اور معاوضہ میں کمی کی ممانعت: اس ناپ تول کی کمی کے ضمن میں حقوق کی کٹوتی اور حق تلفی بھی شامل ہے. مذکورہ آیات سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ? کسی شخص کو اس کے حق سے کم ادائیگی کو نا پسند کرتا ہے، یہ انتہائی غلط ہے کہ ایک آدمی کام تو پورا لے لیکن معاوضہ کم دے، یا ایک آدمی کام کم کرے اور معاوضہ پورا طلب کرے۔ اجرت میں کمی اور کٹوتی بھی مذکورہ وعید میں شامل ہے۔

ماحولیاتی تحفظ اور انسانی حقوق کی اہمیت: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قائم کردہ معاشی نظام میں ماحولیاتی تحفظ اور انسانی حقوق کی اہمیت کو بھی نمایاں کیا گیا۔ اسلامی شریعت کا واضح حکم ہے کہ جنگ کی حالت میں درختوں، باغوں اور کھیتوں کو نہ تو جلایا جائے اور نہ ان کو نقصان پہنچایا جائے۔

Editorial

TAMIR E-SIASAT
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اندرا گاندھی کا آخری لمحہ، قومی وقار کی خاطر جان کا نذرانہ

یہ ذکر ہے 31 اکتوبر 1984 کا، جب میں اپنے گھر سے آفس کے لیے نکلا۔ صبح تقریباً گیارہ بجے کا وقت تھا۔ معمول کے برخلاف بس اور سڑکیں قدرے خالی تھیں۔ آفس پہنچ کر میری حیرانی اس وقت مزید بڑھ گئی جب میرے سینئر ساتھی نے مجھے بتایا، "اندرا گاندھی کو گولی ماردی گئی ہے۔" یہ خبر میرے پیروں تلے زمین نکال دینے کے لیے کافی تھی۔ فوراً ہم الٹے قدموں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس پہنچے۔ وہاں عوام اور صحافیوں کا بے پناہ ہجوم تھا۔ کچھ ہی دیر بعد اسپتال کے دروازے بند کر دیے گئے۔ اندرا جی کو چھٹی منزل پر لے جایا گیا تھا جہاں ان کا آپریشن جاری تھا۔ مگر کسی کو بھی اصل صورت حال معلوم نہیں ہو پا رہی تھی۔ دوسری جانب، برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی نے جلد ہی ان کے انتقال کی خبر دے دی۔ بی بی سی کے رپورٹر مارک ٹلی کے مطابق، اندرا گاندھی کی زندگی کا اختتام ہو چکا تھا، مگر آل انڈیا ریڈیو اور دوردرشن نے اس پر مکمل خاموشی اختیار کر رکھی تھی۔ کچھ ہی دیر میں ہندوستان کے صدر گیانی ذیل سنگھ اور پھر کلکتہ سے لوٹ کر راجیو گاندھی اسپتال پہنچے۔ دوپہر کے بعد، بالآخر آل انڈیا ریڈیو نے اندرا گاندھی کی موت کا اعلان کر دیا، اور اسی لمحے سے دہلی میں سکھ مخالف فسادات شروع ہو گئے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے تین دن تک دہلی کو جلتے اور سکھ برادری کو موت کے منہ میں جاتے دیکھا۔ سکھ مخالف جذبات کی لہر تیزی سے پھیل گئی اور پورے ملک میں یہ غصہ ابھرا۔ اندرا گاندھی کے قتل کا پس منظر کچھ اس طرح تھا کہ ان کے اپنے دو سکھ گارڈز، ستونت سنگھ اور بینت سنگھ نے ان پر گولیوں کی بارش کر دی تھی۔ یہ واقعہ ان کے اپنے گھر کے قریب، گیٹ کے پاس پیش آیا تھا۔ آپریشن بلو اسٹار کے بعد سے اندرا گاندھی پر دباؤ تھا کہ وہ اپنی سیکورٹی میں سکھ گارڈز نہ رکھیں، مگر وہ اس تجویز کو قبول نہیں کرتیں۔ مشہور مجاہدِ آزادی ارونا آصف علی نے انکشاف کیا کہ اندرا گاندھی کی موت سے دو دن قبل انہوں نے اندرا کو یہی مشورہ دیا تھا کہ سکھ گارڈز کو ہٹا دیں۔ اس پر اندرا نے ناراضگی سے جواب دیا، "ایک وزیراعظم ہو کر اگر میں سکھ گارڈز کو ہٹاؤں تو اس کا پوری سکھ قوم پر کیا اثر پڑے گا؟" اندرا جی کے اس جواب نے ثابت کر دیا کہ ان کے لیے قومی وقار اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی سب سے بڑھ کر تھی۔ ان کی موت کے بعد ان کے اس مؤقف کی تصدیق ان کی ایک اور قریبی دوست پوپل جیکر نے بھی کی، جو ان کے قریبی حلقے میں شامل تھیں۔ اندرا گاندھی کی جان گئی مگر انہوں نے اپنی اصول پرستی اور قومی یکجہتی پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ اندرا گاندھی کے انتقال کے بعد ملک بھر میں غصے کی لہر دوڑ گئی اور اس کا سب سے زیادہ خمیازہ دہلی کی سکھ برادری کو بھگتنا پڑا۔ اندرا کے قتل کے ردعمل میں جنم لینے والے فسادات نے سینکڑوں سکھوں کی جان لی۔ اندرا گاندھی اگر زندہ ہوتیں تو شاید ان واقعات کو ہونے سے روکنے میں کامیاب رہتیں۔ انہیں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کی فکر اپنی جان سے زیادہ تھی، اور اسی لیے انہوں نے سکھ گارڈز کو اپنی حفاظت میں رکھا۔ ان کا عزم ان کی موت کے بعد بھی ایک یادگار مثال بن گیا ہے۔ اندرا گاندھی کی شخصیت کا یہ واقعہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ انہوں نے کسی خوف یا ذاتی مفاد کے بغیر قومی فلاح اور اصول پرستی کو اپنی زندگی میں مقدم رکھا۔ ان کے اندر قومی سلامتی کی فکر تو تھی مگر فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر ان کا یقین ان کی عظمت کا ثبوت ہے۔ گولڈن ٹیمپل میں آپریشن بلو اسٹار کی اجازت دینے کے باوجود، انہوں نے خود کو سکھ برادری سے علیحدہ نہیں کیا اور ان کی حفاظت کے لیے انہیں ہی چنا۔ اندرا گاندھی کا یہ فیصلہ ان کی اصول پرستی اور وقار کا آئینہ دار تھا اور ان کی قربانی کو قوم ہمیشہ یاد رکھے گی۔ اندرا گاندھی کی موت کے بعد جو فسادات برپا ہوئے، وہ بھارت کی سیکولر شناخت پر ایک بدنما داغ ہیں۔ اندرا گاندھی کی موت نے نہ صرف ایک مضبوط سیاسی قائد سے ملک کو محروم کر دیا بلکہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے ان کی جدوجہد کو بھی متاثر کیا۔ ان کی شخصیت آج بھی ایک آہنی عزم اور غیر متزلزل اصولوں کی علامت ہے، اور ان کی قربانی ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ قومی یکجہتی کے لیے جان دینا بھی کم نہیں۔

بشکریہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ظفر آغا

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

پیغمبر اسلام کے خاکے دکھانے والے ٹیچر کا قتل: مقدمہ شروع

پیرس (آئی این ایس انڈیا) ٹیچر سیموئیل پیٹی کے قتل میں آٹھ بالغ افراد کے خلاف ان کے مبینہ کردار کے باعث مقدمے کی سماعت ہورہی ہے۔ چونکہ پولیس نے قاتل کو ہلاک کر دیا تھا،اس لیے مقدمہ قتل کے بارے میں کم اور اس کے اسباب وحالات کے بارے میں زیادہ ہے۔چار سال قبل، فرانس میں تاریخ کے ٹیچر سیموئیل پیٹی کے قتل نے پورے فرانس اور بیرون ملک صدمے کی لہر دوڑا دی تھی۔سولہ اکتوبر 2020 کی جمعے کی سہ پہر کوایک 18 سالہ چیچن نژاد نوجوان عبد اللہ انزوروف نے پیرس کے شمال مغربی مضافاتی علاقے میں اسکول کے سامنے 47 سالہ پیٹی کو چاقو مار کر اس کا سر قلم کر دیا تھا۔ اس کے چند ہی منٹوں بعد پولیس نے انزوروف کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ لہٰذا مقدمے کی سماعت قتل کے بارے میں کم ہے اور اس کے ا ?سباب وحالات کے بارے میں زیادہ ہے۔ پیٹی نے آزادی اظہار اور رائے پر ہونے والی ایک معمول کی بحث کے دوران اپنی کلاس کے بچوں کو پیغبر اسلام کے متنازعہ خاکے دکھائے تھے، جو طنزیہ میگزین شارلی ایبدو نے شائع کیے تھے۔جس کے بعد جنوری 2015 میں اس کے دفاتر پر دہشت گردانہ حملے ہوئے تھے جن میں 12 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ پیرس کی ایک عدالت نے ،پچھلے سال پیٹی حملے کے سلسلے میں چھ نوجوانوں کو دو سال تک قید کی سزا سنائی تھی۔ ان میں سے چار کو معطل سزائیں سنائی گئیں۔

اب آٹھ بالغ افراد پر مقدمہ چل رہا ہے، جن میں سے دو پر قتل میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔دو افراد کو عمر قید کی سزا ہوسکتی ہے، جس کا مطلب فرانس میں 30 سال جیل کی سلاخوں کے پیچھے گزارنا ہے۔ان پر شبہ ہے کہ وہ قاتل کے ساتھی ہیں،ہتھیار خریدنے میں اس کی مدد کی تھی یا اسے قتل کے مقام پر لے گئے تھے۔ پانچ دیگر مرد اور ایک عورت پر دہشت گرد گروپ سے تعلق رکھنے کا الزام ہے اور انہیں 30 سال تک قید کی سزا بھی ہوسکتی ہے۔ان پر شبہ ہے کہ انہوں نے حملہ آور کی حوصلہ افزائی کی، اس کے جرم کی تعریف کی یا نام نہاد اسلامک اسٹیٹ دہشت گرد گروپ میں شامل ہونے کے لیے شام جانے کا منصوبہ بنایا۔ دوسرے گروپ میں اس لڑکی کے والد بھی شامل ہیں،جس کی عمر واردات کے وقت 13 سال تھی۔لڑکی پر الزام ہے کہ اس نے اپنے والد سے جھوٹ بولا تھا کہ پیٹی نے متنازعہ خاکے دکھانے سے پہلے اسے اور دیگر مسلم طلبہ کو کلاس روم سے نکل جانے کو کہا تھا۔ بعد میں پتہ چلا کہ اس لڑکی نے کلاس میں شرکت ہی نہیں کی تھی اور مبینہ طور پر صرف ایک بہانہ تلاش کررہی تھی کیونکہ اسے کسی دیگر وجہ سے اسکول سے عارضی طور پر نکال دیا گیا تھا۔فرانس کی سیکولرازم کی تعریف کے مطابق - چرچ اور ریاست الگ الگ ہیں-اسکول میں مذہبی علامات پر پابندی ہے۔ فرانس میں اظہار رائے کی مکمل آزادی ہے اور 1881 سے توہین رسالت جرم نہیں ہے۔لیکن وکیل ونسنٹ برینگارتھ اس بات کے قائل نہیں ہیں کہ علامتی سزائیں موثر ہیں۔ برینگارتھ ایک ایسے شخص کی نمائندگی کرتے ہیں جنہیں فرانسیسی خفیہ اداروں نے اسلام پسند کارکن قرار دے رکھا ہے۔ مذکورہ شخص نے لڑکی کے والد کے ساتھ مل کر، پیٹی کے اسکول کے سامنے ایک ویڈیو بنائی اور الگ سے ایک اور ویڈیو جاری کی جس میں اس نے دعویٰ کیا کہ پیٹی نے پیغمبر اسلام کی توہین کی ہے۔

حماس غزہ کا انتظام سنبھالنے والی کمیٹی سے باہر ہوگی: مشیر فلسطینی صدر

قاہرہ (آئی این ایس انڈیا) قاہرہ کی سرپرستی میں تحریک فتح اور حماس کی قیادت میں فلسطینی دھڑوں کے درمیان ہونے والے معاہدے کے بعد کمیونٹی سپورٹ کمیٹی قائم کی جائے گی جسے غزہ کی پٹی کے امور کو سنبھالنے کا کام سونپا جائے گا۔اس حوالے سے فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس کے مشیر نے کمیٹی اور اس کے کاموں کے بارے میں کچھ تفصیلات واضح کی ہیں۔فلسطینی صدر کے مشیر برائے مذہبی امور ڈاکٹر محمود الھباش نے اپنے بیانات میں کہا کہ کمیٹی کا خیال موجودہ صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کرنے اور پٹی کے انتظام کا حل فراہم کرنے کے لیے پیش کیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اس کی تشکیل کا فیصلہ فلسطینی صدر جاری کریں گے۔ یہ کمیٹی فلسطینی حکومت کی نگرانی میں ہوگی اور غزہ میں حکومت کے پروگراموں اور پالیسیوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کام کرے گی۔ ان پروگراموں میں غزہ کی پٹی کی تعمیر نو اور شہریوں کی امداد کی ترسیل کی نگرانی کے معاملات بھی شامل ہوں گے۔ جہاں تک ان ناموں کا تعلق ہے جو شامل کیے جائیں گے انہوں نے نشاندہی کی کہ ابھی تک کوئی مخصوص نام پیش نہیں کیا گیا ہے۔اس کے ارکان کی تعداد یا اس کی تشکیل کی تفصیلات کے بارے میں کچھ بھی واضح نہیں کیا گیا ہے۔

تاہم عام طور پر اس میں قومی صلاحیتوں والے ان افراد کو شامل کیا جائے گا جن کا انتخاب فلسطینی صدر بغیر کسی حکم یا دباؤ کے از خود کریں گے۔انہوں نے تصدیق کی کہ اس میں حماس کے ارکان شامل نہیں ہوں گے۔محمود الھباش نے مزید کہا کہ کمیٹی کا بجٹ اور انتظام حکومت کا ہوگا اور فلسطینی اتھارٹی کی نگرانی میں ہوگا۔ انہوں نے حکومت میں ترمیم کی الفتح کی درخواست کے بارے میں ذمہ دار ذرائع سے موصول ہونے والی خبروں کی تردید کی۔ انہوں نے زور دیا کہ وزارتی ردوبدل کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے کیونکہ اس وقت ایک ٹیکنوکریٹک حکومت ہے جس میں اہل لوگ شامل ہیں۔مصر کے ایک سرکاری سکیورٹی ذرائع نے گزشتہ ہفتے کے روز اعلان کیا تھا کہ فتح اور حماس کی تحریکوں نے قاہرہ میں ہونے والے اپنے مذاکرات کے دوران غزہ کی پٹی کے معاملات کو منظم کرنے کے لیے کمیونٹی سپورٹ کمیٹی کے قیام کے لیے زیادہ لچک اور مثبت طرز فکر کا مظاہرہ کیا ہے۔واضح رہے فلسطینی صدر محمود عباس عالمی شہری فورم کے کام میں حصہ لینے اور صدر عبدالفتاح السیسی سے ملاقات کے لیے پیر کو مصر پہنچے ہیں۔ایک سرکاری ذریعے کے مطابق اجلاس میں غزہ پر اسرائیلی جنگ کو روکنے اور فلسطین کی ایک آزاد، خود مختار، جغرافیائی طور پر منسلک اور قابل عمل ایسی ریاست جس کا دارالحکومت القدس ہو کے قیام کے لیے کوششوں کو متحرک کرنے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

آندھرا میں سیلاب سے تحفظ کیلئے نیدرلینڈ کا آبی نظام اختیار، نائیڈو حکومت کا اہم اقدام

نئی دہلی (نمائندہ) آندھرا پردیش کیپٹل ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی آر ڈی اے) نے پیر کو ریاست کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اہم فیصلے کیے ہیں، جن میں رنگ روڈ کی تعمیر اور آبی ذخائر کے نظام کے استعمال پر توجہ دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو نے اس اجلاس کی صدارت کی، جس میں ریاست میں سیلاب کے مسائل سے نمٹنے کے لیے نیدرلینڈ کے نظام (گریویٹی کنال سسٹم) کو اپنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ میونسپل انتظامیہ اور شہری ترقیات (ایم اے یو ڈی) کے وزیر پی نارائن نے کہا کہ عالمی بینک نے امراوتی کے لیے 15 ہزار کروڑ روپے جاری کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے لیکن اس نے ریاستی حکومت سے کہا ہے کہ وہ سیلاب روک تھام کے منصوبوں کو جلد از جلد عملی جامہ پہنائے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ستمبر میں وجئے واڑہ میں سیلاب نے راجدھانی کے علاقے میں سنگین صورتحال پیدا کردی تھی اور حکومت اس مسئلے کو فوری طور پر حل کرنا چاہتی ہے۔ وزیر پی نارائن نے کہا کہ امراوتی کے 217 کلومیٹر علاقے میں مختلف حصوں میں آبی ذخائر کی تعمیر کی جارہی ہے۔ راجدھانی علاقے میں کوڑاویتی اور پلاواگو میں گریویٹی کنال ریزروائر تعمیر کیے جارہے ہیں، جبکہ نیروکونڈا، کرشنایالیم، سکھامرو، اور ووندواولی میں بھی اسٹوریج ذخائر پر کام جاری ہے۔ خیال رہے کہ نیدرلینڈ میں آبی انتظام کے حوالے سے نہروں کا بہترین نظام موجود ہے، جہاں گریویٹی کے اصول کے تحت پانی کو ندی یا نہر سے کھیتوں یا آبی ذخائر کی جانب موڑا جاتا ہے۔ اپریل 2017 میں ڈچ کنسلٹنٹس اور ٹی سی ایس نے امراوتی کے لیے آبی ذخائر اور اندرونی آبی گزرگاہوں کا ڈیزائن پیش کیا تھا۔ ہندوستان میں کئی ا?بپاشی منصوبوں میں گریویٹی کنال سسٹم کا استعمال کیا جاتا ہے، جیسے کہ گنگا نہر، اندرپرستھ نہر وغیرہ۔ یہ نہریں کسانوں کو ا?بپاشی کے لیے پانی فراہم کرنے میں معاون ہوتی ہیں۔ گریویٹی کنال سسٹم کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ یہ ماحولیات پسند ہے، کیونکہ اس میں کسی بھی طرح کی الیکٹریسٹی یا توانائی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ گریویٹی کنال سسٹم بنیادی طور پر ایک ا?بی نکاسی اور ا?بپاشی نظام ہے جو کشش ثقل کے اصول پر مبنی ہے۔ اس سسٹم میں پانی کو نہروں کے توسط سے کشش ثقل کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ تک لے جایا جاتا ہے۔

دہلی میں آپ حکومت کے ذریعہ بنائے گئے1000 گھاٹوں پر چھٹھ تہوار کا شاندار انعقاد کیا جائے گا: آتشی

نئی دہلی (نمائندہ) دہلی میں "آپ" حکومت کے ذریعہ بنائے گئے 1000 گھاٹوں پر چھٹھ مہاپرو کا شاندار انعقاد کیا جائے گا۔ منگل کو سب کو چھٹھ کی مبارکباد دیتے ہوئے، وزیر اعلی آتشی نے کہا کہ ہمارے پوروانچلی بھائی اور بہنیں دہلی کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ اور اروند کیجر یوال جی کی کوششوں سے اب انہیں چھٹ منانے کے لیے دور نہیں جانا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ 2014 تک دہلی میں صرف 60 گھاٹ بنائے گئے تھے، لیکن اب اروند کیجر یوال جی کی رہنمائی میں 1000 سے زیادہ گھاٹوں پر چھٹھ مہاپرو کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ وزیر اعلی آتشی نے کہا کہ دہلی حکومت کی کوششوں کی وجہ سے چھٹھ کا تہوار پوروانچلیوں کے ساتھ ساتھ تمام دہلی والوں کے لیے ایک عظیم تہوار بن گیا ہے۔ چھٹھ مہاپرو کے آغاز پر سب کو مبارکباد دیتے ہوئے، وزیر اعلی آتشی نے کہا کہ چھٹھ کا تہوار ہمارے پوروانچلی بھائیوں اور بہنوں کے لیے سال کا سب سے اہم تہوار ہے۔ ایک وقت تھا جب پوروانچلی بھائی بہن دہلی میں رہتے اور کام کرتے تھے۔ جیسے ہی چھٹھ کا تہوار آیا، کسی کو بھیڑ بھری ٹرینوں اور بسوں میں تہوار منانے کے لیے دور دراز گاؤں جانا پڑتا تھا۔ وزیر اعلی آتشی نے کہا، "ہمیں خوشی ہے کہ پچھلے 10 سالوں میں، جب سے دہلی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت بنی ہے، چھٹھ کا یہ عظیم تہوار دہلی میں اروند کیجر یوال جی کی رہنمائی میں بڑے دھوم دھام سے منایا جا رہا ہے۔ کہ دہلی میں رہنے والے اور کام کرنے والے پوروانچلی بھائی اور بہنیں اس تہوار کو منا سکتے ہیں۔ آپ کو دہلی چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمارے پوروانچلی بھائی اور بہنیں دہلی کا اٹوٹ حصہ ہیں، دہلی بھی ان کا گھر ہے۔ اور اس روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے، اس سال بھی دہلی بھر میں چھٹھ تہوار کی شاندار تقریب کا اہتمام کیا جارہا ہے۔" وزیر اعلی آتشی نے کہا، "اس عظیم تہوار پر، دہلی حکومت نے 7 نومبر کے دن چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ دہلی حکومت کی طرف سے پوری دہلی میں 1000 سے زیادہ چھٹھ گھاٹ بنائے جارہے ہیں۔ اتنے بڑے پیمانے پر اور چھٹھ پوجا پچھلے 10 سالوں سے شان وشوکت کے ساتھ منائی جارہی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ 2014 میں اروند کیجر یوال کے وزیر اعلی بننے سے پہلے پوری دہلی میں صرف 60 گھاٹ بنے تھے۔ لیکن آج 10 سال بعد دہلی حکومت اروند کیجر یوال کی رہنمائی میں 1000 سے زیادہ چھٹھ گھاٹ تعمیر کررہی ہے۔ ان گھاٹوں پر پی ڈبلیو ڈی اور فلڈ اینڈ اریگیشن کنٹرول ڈیپارٹمنٹ نے مصنوعی گھاٹ بنائے ہیں۔ پانی کا انتظام دہلی جل بورڈ کرتا ہے۔ محکمہ صحت بڑے چھٹھ گھاٹوں پر طبی سہولیات کے انتظامات کرتا ہے اور ڈاکٹر اور نرسیں تعینات ہیں۔ ان چھٹ گھاٹوں پر دہلی کا محکمہ محصول ٹینٹ لائٹ ساؤنڈ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ثقافتی پروگرام بڑے گھاٹوں پر منتقلی - بھوجپوری اکیڈمی کے ذریعے منعقد کیے جاتے ہیں۔ وزیر اعلی آتشی نے کہا، "پوروانچلی بھائی اور بہنیں دہلی میں جہاں کہیں بھی رہتے ہیں، انہیں چھٹھ مہاپرو منانے کے لیے 2-1 کلومیٹر سے آگے نہیں جانا پڑے گا۔ مجھے خوشی ہے کہ، دہلی حکومت کی ان کوششوں کی وجہ سے۔ چھٹ کا یہ تہوار ایک بڑا تہوار بن گیا ہے۔ پوروانچلی بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ ساتھ پوری دہلی کا تہوار ہے۔ وزیر اعلی آتشی نے اپنے پوروانچلی پر پوسٹ کیا بھائیوں اور بہنوں کو چھٹھ کے لیے اپنے گاؤں بہت دور جانا پڑا لیکن اروند کیجر یوال کی رہنمائی میں۔ یہ عظیم تہوار گزشتہ 10 سالوں سے دہلی میں بڑے دھوم دھام سے منایا جارہا ہے۔

میں نے سائیکوتھراپسٹ کے طور پر کام کررکھا ہے: مس لبنان

بیروت (آئی این ایس انڈیا) مس لبنان 2024 ندی کوسا اس ماہ کی 17 تاریخ کو مس ورلڈ مقابلے میں شرکت کے لیے میکسیکو سٹی روانہ ہوئیں۔ ندی کوسا جو شمالی لبنان کے علاقے عکا کے شہر رحبہ سے ہے نے کہا کہ وہ میکسیکو سٹی میں ملنے والوں کو اپنے ملک اور اس کے لوگوں کی خوبصورتی اور تاریخ کے بارے میں بتائے گی۔ اس وقت لبنان کے لوگ اپنے ملک کے جنگ زدہ حصے کو چھوڑنا نہیں چاہتے۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ عورت کی حقیقی خوبصورتی ظاہری شکل پر منحصر نہیں ہے بلکہ اس کی خصوصیات سے منسلک ہے۔ اس کا ایک ہی وقت میں مضبوط اور مہربان ہونا، اور خود کے ساتھ اعتماد اور ایمانداری کے ساتھ معاملہ کرنا بھی اس کی خوبصورتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اس بات پر یقین رکھتی ہیں کہ خوبصورتی اقدار، اخلاقیات اور جس طرح سے یہ دوسروں اور دنیا کو مثبت انداز میں متاثر کرتی ہے سے بڑھتی ہے۔ ندی کوسا نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے ''مس لبنان'' کے ٹائٹل کو دماغی صحت سے متعلق آگاہی اور معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کی کوشش جیسے اہم مسائل کو فروغ دینے کے لیے استعمال کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ وہ سمجھتی ہیں کہ کمیٹی کے ارکان نے خاص طور پر جس وجہ سے انہیں منتخب کیا وہ بیرونی شکل اور اندرونی مواد دونوں پر ان کا انحصار تھا۔ اندرونی خصوصیات میں خود اعتمادی، نقطہ نظر کے اظہار کی صلاحیت اور اقدار تھیں۔ سب سے اہم بات دماغی صحت کے شعبے میں بیداری جیسے اہم مسائل سے میرا وابستہ ہونا تھا۔ ان سب چیزوں نے مل کر ٹائٹل جیتنے میں کردار ادا کیا۔ ندی کوسا نے کہا کہ وہ نفسیات میں مہارت رکھتی ہے۔ اس لیے انہوں نے نشے، خودکشی، اور بچپن کے کینسر سمیت مختلف نفسیاتی، سماجی اور صحت کے مسائل کے بارے میں بیداری پیدا کرنے پر توجہ دی۔ تاہم فی الحال ان کا بنیادی مسئلہ صرف اس تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں عمومی طور پر ذہنی صحت بھی شامل ہے کیونکہ یہی وہ چیز ہے جو افراد کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روک تھام کی حکمت عملیوں کو مضبوط کرنا ضروری ہے۔ لوگوں کی زندگیوں میں حقیقی فرق پیدا کریں۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پہلے کئی سالوں تک ایک لائسنس یافتہ سائیکوتھراپسٹ کے طور پر اپنے پیشے پر عمل کیا تھا۔ ان کے پاس علاج کے کئی طریقوں میں سرٹیفکیٹ بھی تھے لیکن عنوان کے تقاضوں اور انسانی مسائل پر اس کی توجہ کی وجہ سے انہوں نے اس سے متعلق وسیع تر کام کی طرف رجوع کیا۔ ندی کوسا نے کہا کہ بہترین دماغی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے خود سے محبت اور خود اعتمادی پر توجہ مرکوز کرنے اور متوازن طرز زندگی کی پیروی کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت اور منتقلی روکی جائے، 50 ممالک کا اقوام متحدہ سے مطالبہ

جنیوا (آئی این ایس انڈیا) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور جنرل اسمبلی میں 50 سے زیادہ ممالک اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت اور منتقلی روکنے کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان ممالک کا کہنا ہے کہ اس بات کے شبے کی مناسب وجوہات موجود ہیں کہ یہ عسکری ساز وسامان غزہ اور مغربی جنارے میں استعمال کیا جائے گا جو تنازع کا شکار ہیں۔ یہ بات اقوام متحدہ کے زیر انتظام دونوں اداروں اور تنظیم کے سکریٹری جنرل انتونیو گوترلیس کو پیر کے روز بھیجے گئے ایک خط میں کہی گئی۔ خط میں مذکورہ ممالک نے اسرائیل پر الزام عائد کیا کہ وہ غزہ سمیت فلسطینی اراضی، لبنان اور بقیہ مشرق وسطی میں بین الاقوامی قوانین کی مسلسل خلاف ورزیاں کر رہا ہے۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ قابض طاقت اسرائیل کی جانب سے ایک سال سے زیادہ عرصے سے بین الاقوامی قوانین کی مسلسل خلاف ورزیوں کے سبب شہریوں کی ہلاکتوں کی حیران کن تعداد جس میں اکثریت بچوں اور عورتوں کی ہے، یہ نا قابل برداشت اور نا قابل قبول ہے۔ ہمیں فوری طور پر ایسے اقدامات کی ضرورت ہے جن سے شدید انسانی المیے اور علاقائی عدم استحکام کو روکا جا سکے جو خطے میں ایک وسیع جنگ چھیڑنے کا خطرہ بن سکتا ہے۔ خط میں سلامتی کونسل پر زور دیا گیا ہے کہ اس المیے سے گریز کے لیے فوری فائر بندی کا اعلان کیا جائے اور شہریوں کے تحفظ کے لیے سابقہ قرار دادوں پر عمل درآمد کے اقدامات کیے جائیں۔ ساتھ ہی اسرائیل کو ہتھیاروں کی منتقلی روکنے کا واضح مطالبہ جاری کیا جائے۔ ادھر اقوام متحدہ میں اسرائیلی سفیر ڈینی دانون نے اس خط میں ترکی کے کردار پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم ایسی ریاست سے کیا توقع کر سکتے ہیں جو شر پسندی سے مغلوب ہو کر شر کے محور کی حمایت سے تنازعات بھڑکانے کی کوشش میں مصروف ہو؟

یاد رہے کہ شر کا محور کی اصطلاح پہلی مرتبہ سابق امریکی صدر جارج بش نے ایران، شمالی کوریا اور عراق کی طرف اشارے کے لیے استعمال کی تھی۔ ڈینی دانون نے ایک بیان میں واضح کیا کہ ہم کسی بھی سیاسی یا فوجی حملے کے مقابل اسرائیلی ریاست کے مفادات کی خاطر مزاحمت جاری رکھیں گے۔

اسرائیلی جنگی طیاروں نے غزہ کے شمالی حصے میں پیر کے روز بھی بمباری جاری رکھی ہے۔ بمباری کے نتیجے میں کم از کم 10 فلسطینی جاں بحق ہوگئے۔ اسرائیلی فوج نے اسے حماس کو زیر دباؤ لانے کی حکمت عملی کے تحت جاری رکھی گئی بمباری قرار دے رکھا ہے۔ اگرچہ اس دوران صرف پچھلے ایک ڈیڑھ ماہ کے دوران سینکڑوں فلسطینی شہری قتل کیے جا چکے ہیں۔ جن میں عورتوں اور بچوں کی بھی بڑی تعداد شامل ہے۔ واضح رہے سات اکتوبر 2023 سے اب تک رپورٹ کی گئی فلسطینی شہادتوں کی تعداد 43374 کا ہندسہ عبور کر کے 44000 کے قریب پہنچ چکا ہے۔ پیر کے روز کی گئی اسرائیلی بمباری سے کم از دس فلسطینی جاں بحق ہوئے۔ ان میں سات فلسطینیوں کو شمالی غزہ کے دو مکانوں پر بمباری کر کے قتل کیا گیا ہے۔ شمالی غزہ کے علاقے بیت لاھیہ میں اس بمباری کے علاوہ نصیرات کیمپ میں کی گئی بمباری سے مزید تین فلسطینی جاں بحق ہوگئے۔ طبی عملے نے بھی ان تین ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔ البتہ کئی فلسطینی زخمی بھی ہوئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ نصیرات میں اسرائیلی فوج کے ٹینک بھیجے گئے ہیں۔ جبالیہ اور بیت لاھیہ کے علاقوں میں بھی اسرائیلی فوج ٹینک داخل کر کے گلیوں کے اندر تک مکانات کی براہ راست تباہی ممکن بنا رہے ہیں۔ ان علاقوں میں پانچ اکتوبر 2024 سے اسرائیلی فوج کی نئی جنگی یلغار میں ہزاروں افراد کو ہلاک و زخمی کرنے کا جواز یہ پیش کیا جا رہا کہ حماس دوبارہ منظم ہو رہی ہے۔ اس کا خاتمہ کررہے ہیں۔ جبکہ فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج صرف فلسطینیوں کے نسلی صفائی کی نسل کشی کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ بین الاقوامی عدالت انصاف بھی اسرائیل کو ہدایت کرچکی ہے کہ نسل کشی والے واقعات کو روکے۔

امریکی انتخابات کے نتائج کواڈ پر اثر انداز نہیں ہوں گے، بھارت اور آسٹریلیا کو امید

نیویارک (آئی این ایس انڈیا) آسٹریلیا اور بھارت کے وزرائے خارجہ نے امید ظاہر کی ہے کہ امریکی صدارتی انتخاب کے نتیجے سے قطع نظر بھارت، آسٹریلیا، جاپان اور امریکہ کا چار رکنی کواڈ گروپ انڈو پیسفک خطے میں باہمی اشتراک جاری رکھے گا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق آسٹریلیا کی وزیر خارجہ پینی یانگ نے منگل کو کینبرا میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خطے میں کواڈ کی موجودگی نہایت اہم ہے۔ انہوں نے امریکہ میں صدارتی الیکشن کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم انتخابات کے نتائج سے قطع نظر اس کی اہمیت کو برقرار دیکھتے ہیں۔ آسٹریلوی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ جہاں تک امریکہ کے انتخابات کا تعلق ہے تو امریکی عوام جسے منتخب کریں گے آسٹریلیا اس کے ہمراہ کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ، بھارت، جاپان اور آسٹریلیا پر مشتمل کواڈ گروپ ایک ایسا سفارتی نیٹ ورک ہے جو انڈو پیسفک کو ایک ایسا آزاد، مستحکم اور خوش حال خطہ بنانے کا عزم رکھتا ہے جہاں سب کو مساوی مواقع میسر آئیں اور جو مشکل حالات کا مقابلہ کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ پینی یانگ نے کواڈ کی اہمیت سے متعلق گفتگو سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ میں وزیر خارجہ رہنے والے مائیک پومپیو سے ملاقات کے بعد کی ہے۔ آسٹریلوی وزیر خارجہ نے امریکی صدارتی انتخاب سے قبل مائیک پومپیو سے ہونے والی گفتگو کو کافی اچھا قرار دیا۔ پینی یانگ نے کہا کہ مائیک پومپیو سے گفتگو کا محور آسٹریلیا، برطانیہ اور امریکہ کا سہ رکنی اتحاد 'اُکس' تھا جس پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے امریکہ کی دونوں بڑی جماعتوں سے ملنے والی حمایت پر خوشی کا اظہار بھی کیا۔ واضح رہے کہ اُکس نامی اتحاد 2021 میں قائم ہوا تھا جس کے تحت امریکہ اور برطانیہ نے آسٹریلیا کی جوہری مواد سے چلنے والی آبدوزوں کا دستہ بنانے میں مدد کرنی ہے۔ مذکورہ معاہدے کے بعد آسٹریلیا نے اپنی تاریخ کے سب سے بڑے دفاعی منصوبے پر 2023 میں دستخط کیے تھے جس کے تحت آسٹریلیا کو جوہری توانائی سے چلنے والی آبدوزوں کی فراہمی شروع ہونی ہے۔ کواڈ میں شامل چاروں ممالک کے رہنماؤں نے دو ماہ قبل ستمبر میں ایک ساحلی علاقوں کے تحفظ کے لیے ایک مشترکہ 'کوسٹ گارڈ' بنانے پر اتفاق کیا تھا۔ اس مشترکہ کوسٹ گارڈ فورس کی تشکیل کا ایک مقصد فوج کی نقل وحمل میں اشتراک کو بڑھانا بھی ہے۔ چین نے کواڈ کے اتحاد پر اعتراض کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ اس کو گھیرنے کے لیے بنایا گیا اتحاد ہے۔

قاہرہ کا لٹل غزہ جہاں فلسطینی شہری نئی زندگی جی رہے ہیں

قاہرہ (آئی این ایس انڈیا) جنگ سے متاثرہ غزہ سے فرار ہوکر مشرقی قاہرہ آنے والے فلسطینیوں کی بڑی تعداد نے یہاں اپنے کاروبار شروع کر رکھے ہیں، اسی وجہ سے اس علاقے کو 'لٹل غزہ' کا نام دے دیا گیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق فلسطینی شہری باسم ابوعون مشرقی قاہرہ کے ایک محلّے میں اپنے ریستوران میں شوارما فروخت کرتے ہیں۔ 56 سالہ ریستوران کے مالک نے بتایا کہ 'یہ ایک بہت بڑا جُوا تھا۔ میرے پاس جتنے پیسے باقی ہیں ان کے سہارے ایک سال تک گزارا کرسکتا ہوں یا کاروبار شروع کرسکتا ہوں اور باقی اپنی قسمت پر چھوڑ دوں گا۔ محصور فلسطینی علاقے سے اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ ہمسایہ ملک مصر آ جانے کے چار ماہ سے بھی کم عرصے بعد انہوں نے قاہرہ کے نصر شہر میں اپنا ریستوران کھولا۔ ان کی دکان کے ساتھ والی دیوار پر مصری اور فلسطینی پرچم بنے ہوئے تھے۔ اگرچہ مصر کی جانب سے عارضی قیام کی اجازت دی گئی ہے تاہم، فلسطینی شہریوں نے علاقے میں کیفے، فلافل، شوارما سپاٹس اور مٹھائی کی دکانیں کھول لی ہیں۔ یہ علاقہ ان فلسطینیوں کے لیے ایک پناہ گاہ بن گیا ہے جو انہیں روزگار بھی فراہم کررہا ہے۔ ابوعون نے بتایا کہ اگر غزہ میں جنگ اب رُک بھی جاتی ہے، تب بھی مجھے اپنی زندگی کو پٹری پر لانے میں کم ازکم دو یا تین سال لگیں گے۔ وہاں سب کچھ ختم دیا گیا ہے۔ ابوعون نے بتایا کہ مجھ پر اپنی فیملی اور یونیورسٹی میں زیرِ تعلیم بچوں کی ذمہ داری ہے۔ ابوعون کے لیے ریستوران کھولنا آسان فیصلہ نہیں تھا تاہم، وہ کہتے ہیں کہ انھیں خوشی ہے کہ انھوں نے ایسا کیا۔ 'میں ایک دوسری برانچ بھی کھولوں گا۔ مصر میں فلسطینی حکام کے مطابق ابوعون اور ان کا خاندان ان 120,000 سے زائد فلسطینیوں میں شامل ہے جو گزشتہ سال نومبر سے مئی کے درمیان مصر پہنچے تھے۔ اگرچہ مصر کا کہنا ہے کہ وہ اپنی سرزمین پر مستقل پناہ گزین کیمپوں کی اجازت دے کر اسرائیل کی خواہش پوری نہیں کرے گا تاہم، وہ غزہ سے فرار ہونے والے شہریوں کو سہولیات فراہم کررہا ہے۔ بہت سے افراد نے جنگ سے متاثرہ غزہ سے فرار ہونے کے لیے نجی مصری ٹریول ایجنسی ہالا کو ہزاروں ڈالر ادا کیے تاکہ اپنی جان بچا سکیں۔ حماس کے زیر انتظام علاقے کی وزارت صحت کے اعداد وشمار کے مطابق اسرائیل کی کارروائیوں میں غزہ میں 43 ہزار 374 افراد ہلاک ہوچکے ہیں جن میں سے زیادہ تر عام شہری ہیں۔

انروا ایجنسی کا سمجھوتہ ختم کرنے کا اعلان، اقوام متحدہ کا اسرائیل کو جواب

جینوا (آئی این ایس انڈیا) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوترلیس نے اسرائیل کے اس اعلان کا جواب دیا ہے جس میں اس نے کہا تھا کہ وہ فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی انروا کی سہولت کاری سے متعلق معاہدہ ختم کردے گا۔ انروا غزہ کی پٹی میں امداد فراہم کرنے والا مرکزی ذریعہ ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوژارک کے مطابق انتونیو گوترلیس نے پیر کی شام ایک بیان میں باور کرایا ہے کہ انروا ایجنسی بنیادی حیثیت رکھتی ہے اور اس کا کوئی متبادل موجود نہیں۔ اسرائیل نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کو بھیجے گئے ایک خط میں متنبہ کیا تھا کہ وہ انروا کو فلسطینی اراضی میں کام کرنے کی اجازت سے متعلق سمجھوتا ختم کردے گا۔ یہ سمجھوتا 1967 میں مشرق وسطی کی جنگ ختم ہونے کے بعد سے نافذ العمل ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی پارلیمنٹ نے دو قانونی بل منظور کیے تھے جن کے مطابق فلسطینی اراضی میں انروا کے کام کرنے پر پابندی ہوگی۔ یہ دونوں قوانین 90 روز بعد نافذ العمل ہوں گے۔ اسٹیفن ڈوژارک نے واضح کیا کہ اگر اسرائیل نے منظور کیے گئے قوانین مکمل طور پر نافذ کیے اور انروا کا کام کرنا ممکن نہ رہا تو پھر اسرائیل فلسطینیوں کو انسانی امداد اور خدمات کے علاوہ تعلیم اور طبی دیکھ بھال فراہم کرنے کا ذمے دار ہوگا۔ امریکا نے گذشتہ ماہ تل ابیب کو انروا پر پابندی لگانے سے خبردار کیا تھا اور اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ محصور اور بھوک کا شکار غزہ کی پٹی میں انسانی اور غذائی امداد کے داخلے کو آسان بنائے۔ واضح رہے کہ اسرائیل اور انروا کے بیچ تعلق طویل عرصے سے کشیدہ ہیں تاہم غزہ کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے ان میں شدید بگاڑ آ گیا۔ اسرائیل کئی بار انروا کے ملازمین پر حماس کے ساتھ تعاون کا الزام لگا کر اقوام متحدہ کی اس ایجنسی کو ختم کرنے کا مطالبہ کرچکا ہے۔

ڈیڈلائن قریب، غزہ میں امداد کی صورتحال زیادہ بہتر نہیں ہوئی: امریکہ

نیویارک (آئی این ایس انڈیا) امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے کہا ہے کہ اسرائیل نے غزہ تک امداد کی رسائی بڑھانے کے لیے کچھ اقدامات کیے ہیں لیکن اب تک وہاں انسانی امدادی صورتحال تبدیل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق امریکہ نے غزہ میں امداد کی رسائی کے لیے اسرائیل کو 30 دن کی مہلت دی تھی تاہم دو ہفتے گزرنے کے بعد بھی تل ابیب کی جانب سے خاطر خواہ اقدامات سامنے نہیں آئے۔ بائیڈن انتظامیہ نے ایک خط کے ذریعے اسرائیل سے کہا تھا کہ اس کے پاس غزہ کی پٹی میں سنگین انسانی بحران سے نمٹنے کے لیے 30 دن کا وقت ہے۔ میتھیو ملز نے کہا کہ 'آج تک، صوتحال میں نمایاں تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ ہم نے کچھ اقدامات میں اضافہ دیکھا ہے اور راہداریوں کی تعداد میں اضافہ دیکھا ہے جو کھلی ہیں۔ لیکن اگر آپ خط میں دی گئی سفارشات کو دیکھیں تو وہ پوری نہیں ہوسکی ہیں۔ ملر نے کہا کہ اب تک کے نتائج زیادہ اچھے نہیں تاہم اس بات پر زور دیا کہ 30 دن کی مہلت ابھی نہیں گزری ہے۔ انہوں نے یہ بتانے سے گریز کیا کہ اگر اسرائیل نے سفارشات پر عمل درآمد نہیں کیا تو اسے کس قسم کے نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ واشنگٹن اسرائیل کو ہتھیار فراہم کرنے والا اہم ملک ہے اور سات اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے بعد سے اسرائیل پر غزہ میں انسانی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے اکثر دباو? ڈالتا رہا ہے۔ خط میں نیتن یاہو کو 30 دن کی مہلت دیتے ہوئے متنبہ کیا گیا تھا کہ غزہ میں پہنچائی جانے والی امداد میں اضافہ نہ کرنے کی صورت میں اسرائیل کو امریکی ہتھیاروں کی فروخت بند کردی جائے گی۔ یو ایس فارن اسسٹنٹ ایکٹ 620 آئی ان ممالک کو فوجی امداد دینے سے روکتا ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

11 سے 20 نومبر تک دہلی کے 14 اضلاع میں ضلعی کارکنوں کی کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی

دہلی اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کو تیز کرنے کے لیے عام آدمی پارٹی AAP کی ضلعی کارکن کانفرنس 11 نومبر سے شروع ہوگی، کیجریوال خطاب کریں گے : گوپال رائے

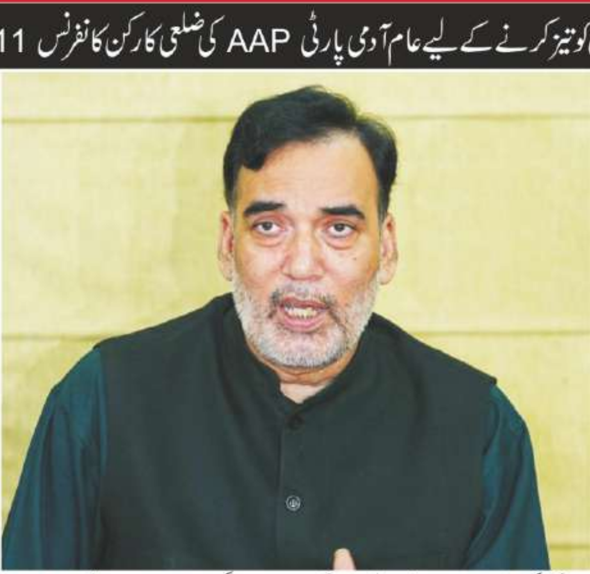

نئی دہلی، 6 نومبر (نمائندہ) دہلی اسمبلی انتخابات کے پیش نظر عام آدمی پارٹی نے اپنی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ بوتھ سطح پر پارڈی کارکنوں کے حوصلے کو مزید بلند کرنے کے لیے عام آدمی پارٹی 11 نومبر سے دہلی میں ضلعی کانفرنس کا پروگرام شروع کرنے جارہی ہے۔ جس کے تحت عام آدمی پارٹی کے نیشنل کوآرڈینیٹر اروند کیجریوال عہدیداروں سے خطاب کریں گے۔ عام آدمی پارٹی کے دہلی ریاستی کنوینز گوپال رائے نے کہا کہ یہ پروگرام 11 سے 20 نومبر تک دہلی کے 14 اضلاع میں منعقد کیا جائے گا۔ عام آدمی پارٹی دہلی بھر میں انتخابی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لیے ایک لاکھ عہدیداروں کا تقرر کرے گی۔ ہر ضلع میں پانچ اسمبلیاں علاقوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ 11 نومبر سے شروع ہونے والی یہ کانفرنس 20 نومبر تک چلے گی جس کے تحت 11 نومبر کو ضلع کراڑی اور تلک نگر، 12 نومبر کو راجندر نگر اور سنگم وہار ضلع، 15 نومبر کو ماڈل ٹاؤن اور نجف گڑھ ضلع، 18 نومبر کو ضلع ترلوک پوری اور بابر پور نومبر کو وزیر پور اور نریلا، 19 نومبر کو کڑکڑ ڈوما اور گھونڈا، مہرولی اور نئی دہلی اسمبلی میں 20 نومبر کو منعقد ہوگا۔ ہم نے دہلی میں جن نامساعد حالات میں کام کیا ان میں اروند کیجریوال کے کام اور پیغام کولوگوں تک پہنچانے کے لیے ہم خود کو تیار کررہے ہیں۔

اس سے قبل بھی ہم اپنے کارکنوں اور رضا کاروں کے زور پر اور نامساعد حالات میں حکومت بنا چکے ہیں۔ اس نے کام کر کے دکھایا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے دہلی ریاستی کنوینز گوپال رائے نے بدھ کو راج نواس مارگ، سول لائن میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عام آدمی پارٹی دہلی اسمبلی کی تیاریوں میں مسلسل سرگرم ہے۔ حال ہی میں، ہم نے پہلے مرحلے کے تحت تمام اسمبلی حلقوں میں دہلی حکومت کی طرف سے کئے گئے کاموں اور ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا ہے۔ پروگرام آپ کا ودھیاک آپ کا دروازہ کے ذریعے عوام کے سامنے اکاؤنٹس پیش کرنے میں کامیابی حاصل کی گئی۔ پروگرام 'آپکا ودھیاک آپ کا دوار' کے بعد، وہ تمام لوگ جنہوں نے دہلی بھر کے ہر بوتھ پر میٹنگوں کے ذریعے آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے رضا کاروں کے طور پر کام کرنے کی ذمہ داری لی ہے۔ بوتھ کمیٹیوں کی تشکیل کا کام مکمل کرلیا گیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینز اروند کیجریوال اور کئی سینئر لیڈروں نے دیوالی سے پہلے دہلی کی تمام اسمبلیوں میں پد یاترا کامیابی سے مکمل کی ہے۔ دیوالی کے بعد دہلی کے مختلف اسمبلی حلقوں میں اروند کیجریوال کی پدیاترا کا دوسرا مرحلہ چل رہا ہے۔ گوپال رائے نے بتایا کہ دہلی انتخابات کے پیش نظر اپنی تیاریوں کو تیز کرنے کے لیے، عام آدمی پارٹی اگلے 11 نومبر سے ایک ضلعی افسر کانفرنس شروع کرنے جارہی ہے تاکہ ہر بوتھ پر بنائی گئی ہماری کمیٹیوں کا حوصلہ بڑھایا جا سکے اور ہمارے بوتھ اور ڈویژنل سطح پر حکام اس کانفرنس کے لیے ہم نے دہلی کے اندر اہتمام کیا ہے۔ تنظیمی بنیادوں پر پارٹی کے لیے 14 اضلاع بنائے گئے ہیں۔ ہر ضلع میں پانچ اسمبلی حلقے ہیں۔ ان 14 ضلعی کانفرنسوں کی تنظیم سازی 11 نومبر سے شروع ہوگی۔ اس ضلعی کانفرنس میں عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینز اروند کیجریوال عہدیداروں سے خطاب کریں گے۔ ان کے ساتھ پارٹی کے دیگر رہنما بھی موجود رہیں گے۔

اس ضلعی کانفرنس میں بوتھ، ڈویژن، وارڈ اور اسمبلی سطح کے تمام عہدیداروں کو حلف بھی دلایا جائے گا۔ اس ضلعی کانفرنس میں بوتھ لیول کے تمام کارکنوں کو اگلے اسمبلی انتخابات میں بھاری اکثریت سے حکومت بنانے کا ہدف دیا جائے گا۔ گوپال رائے نے بتایا کہ 11 نومبر سے شروع ہونے والی ضلعی کانفرنس میں کراڑی ضلع کی کانفرنس 11 نومبر کو شام 5 بجے شمال مغربی دہلی لوک سبھا میں ہوگی۔ یہ کانفرنس فوجی واٹیکا، نٹھاری پلیا، کراڑی اسمبلی میں منعقد ہوگی، جس میں دیگر اسمبلیوں کے عہدیدار بھی شرکت کریں گے۔ اسی دن شام 7 بجے مغربی دہلی تلک نگر ضلع کی ضلعی کارکن کانفرنس لوک سبھا میں اختتام پذیر ہوگی۔ کرول باغ ضلع کی ضلعی کانفرنس 12 نومبر کو شام 5 بجے نئی دہلی لوک سبھا کے راجندر نگر میں منعقد ہوگی۔ 12 نومبر کو ہی، سنگم وہار ضلع کی ضلعی کانفرنس جنوبی دہلی لوک سبھا میں شام 7 بجے سے سنگم وہار اسمبلی کے اندر منعقد ہوگی۔ 15 چاندنی چوک لوک سبھا حلقہ کی چاندنی چوک ضلعی کانفرنس 5 نومبر کو شام 5 بجے ماڈل ٹاؤن میں ہوگی۔ اسی دن شام 7 بجے مغربی دہلی لوک سبھا کے ضلع نجف گڑھ کی ضلعی کانفرنس ٹمیالا میں ہوگی۔ مشرقی دہلی لوک سبھا کی ضلعی کانفرنس 16 نومبر کو شام 5 بجے پٹپڑ گنج ضلع ترلوک پوری میں۔ منعقد کیا جائے گا۔ اس دن شام 7 بجے شمال مشرقی دہلی لوک سبھا حلقہ کے بابر پور ضلع کی ضلعی کانفرنس بابر پور بس ٹرمینل پر منعقد ہوگی۔ گوپال رائے نے مزید کہا کہ 18 نومبر کو شام 5 بجے آدرش نگر ضلع کی ضلعی کانفرنس وزیر پور میں چاندنی چوک لوک سبھا میں ہوگی۔

بی جے پی کی تین روزہ مہم 8 نومبر کو وزیراعلی کی رکنیت کے ساتھ شروع ہوگی

نئی دہلی (نمائندہ) بھارتیہ جنتا پارٹی، جو ہریانہ میں 50 لاکھ ممبران بنانے کی کوشش کر رہی ہے، 8 نومبر سے اپنی تین روزہ رکنیت سازی مہم شروع کرے گی۔ یہ مہم جو کہ 8، 9، 10 نومبر کو چلے گی، وزیراعلیٰ نایاب سینی کی جانب سے رکنیت حاصل کرنے کے ساتھ شروع ہوگی۔ 8 تاریخ کو صبح 11 بجے وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ پر ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا، جہاں نایاب سینی بی جے پی کی رکنیت لیں گے اور رکنیت سازی مہم کا آغاز کریں گے۔ اس موقع پر ریاستی صدر موہن لال بڑولی، قومی جنرل سکریٹری دشینت گوتم، مہم کوآرڈینیٹر ویدپال ایڈوکیٹ سمیت کئی رہنما موجود رہیں گے۔

ریاستی صدر پنڈت موہن لال کوشک نے کہا کہ ریاست بھر میں ضلع سطح اور ڈویژنل سطح پر 350 سے زیادہ ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا ہے اور اب تک ریاست بھر میں 4 لاکھ سے زیادہ ممبران بنائے جاچکے ہیں۔ ریاستی صدر پنڈت موہن لال نے کہا کہ ریاست میں بی جے پی کا رکن بننے کے لیے لوگوں میں زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے اور کارکنان بھی اپنے اپنے بوتھ پر ممبر سازی میں پوری تندہی سے کام کر رہے ہیں۔ ریاستی صدر نے کہا کہ ہر بوتھ پر 250 ممبران بنا کر ہم 50 لاکھ ممبران بنانے کا ہدف حاصل کریں گے۔

بی جے پی کے ریاستی صدر پنڈت موہن لال بڈولی کے مطابق ممبر سازی مہم کے سلسلے میں عہدیداروں کے لیے پہلے ہی ذمہ داریاں طے کی جاچکی ہیں اور اس سلسلے میں روزانہ کارکنوں سے رائے لی جارہی ہے۔ 8 نومبر سے شروع ہونے والی تین روزہ مہم کے لیے ریاستی صدر موہن لال بداؤلی اور مہم کے کوآرڈینیٹر ویدپال ایڈوکیٹ نے تمام بی جے پی ممبران اسمبلی، ایم ایل اے اور وزراء ▯ کو اپنے اپنے علاقوں میں رہنے کو کہا ہے اور انہیں ممبر بنانے کا ہدف دیا ہے۔

ویدپال ایڈوکیٹ کے مطابق ریاستی صدر موہن لال بڈولی اور پارٹی لیڈروں سے بات چیت کے بعد ہر ایم پی کو 30 ہزار ممبران اور ایم ایل اے کو 20 ہزار ممبر بنانے کا ہدف دیا گیا ہے۔ پارٹی قائدین کو امید ہے کہ رکنیت سازی مہم کو لے کر لوگوں میں جس طرح کا جوش وخروش دیکھا جارہا ہے، پارٹی مقررہ وقت میں ریاست میں 50 لاکھ ممبران بنانے میں کامیاب ہوگی۔ ریاستی صدر پنڈت موہن لال نے کہا ہے کہ یہ مہم تاریخی طور پر بی جے پی کو نچلی سطح پر مضبوط کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ میں 20 ہزار 629 بوتھ ہیں اور ہر بوتھ پر 250 ممبران بنانے کے ہدف کو پورا کرنے کے لئے کارکن دن رات کام کر رہے ہیں۔ کارکنوں سے اپیل کرتے ہوئے ریاستی صدر نے کہا کہ ہر کارکن کو ممبر سازی مہم کو تنظیم کے عظیم تہوار کے طور پر منانا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ پارٹی نے لوگوں کو ممبر بنانے کے لیے چار طرح کے انتظامات کیے ہیں۔ اس میں نموایپ، کیو آر کوڈ اور فارم بھر کر ممبر شپ آن لائن کی جائے گی۔

گریٹر نوئیڈا: آلودگی پر کنٹرول کیلئے اینٹی اسموگ گن اور واٹر ٹینکر کا استعمال

گریٹر نوئیڈا ،6 نومبر (آئی این ایس انڈیا) این سی آر کے گرین شہر گریٹر نوئیڈا میں فضائی آلودگی کو قابو میں رکھنے کے لیے بڑے پیمانے پر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ گریٹر نوئیڈا اتھارٹی نے صفائی کو یقینی بنانے کے لیے پورے شہر کو 18 علاقوں میں تقسیم کرتے ہوئے وہاں سپروائزر اور سینیٹری انسپکٹر تعینات کر دیے ہیں، جو کچرا اٹھانے کے ساتھ ساتھ صفائی کا انتظام دیکھیں گے۔ ان افسران کو علاقے میں کچرا جلانے پر بھی سخت نظر رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ فضائی آلودگی کی روک تھام کے لیے این سی آر میں سخت قوانین نافذ کیے گئے ہیں۔ اس حوالے سے گریٹر نوئیڈا اتھارٹی کے سی ای او این جی روی کمار نے شہر میں تمام ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اتھارٹی کے مختلف شعبے، جیسے پروجیکٹ، صحت اور باغبانی کے شعبے، اس کام میں مشغول ہیں۔ اتھارٹی کے افسر ابھشیک پاٹھک کے مطابق، شہر کے مختلف تعمیراتی مقامات پر 132 اینٹی اسموگ گن نصب کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ، سڑکوں پر 66 واٹر ٹینکرز کے ذریعے پانی کا چھڑکاؤ کیا جارہا ہے، تاکہ گرد وغبار کو روکا جا سکے۔ ان ٹینکرز میں سٹی پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کے پانی کو ری سائیکل کر کے استعمال کیا جارہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، شہر کی صفائی کے لیے چار میکینکل سویپرز کا انتظام کیا گیا ہے، اور درختوں کی گرد صاف کرنے کے لیے مزید 10 واٹر ٹینکرز کا استعمال کیا جارہا ہے۔ ماحولیاتی آلودگی پھیلانے والوں کے خلاف اتھارٹی کی جانب سے سخت اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اب تک کچرا جلانے اور صفائی کے اقدامات میں کوتاہی برتنے والوں پر 80 ہزار روپے تک کا جرمانہ عائد کیا جاچکا ہے، جس کا اطلاق مختلف وینڈرز پر کیا گیا ہے۔ اتھارٹی کے اے سی ای او آشوتوش دیویدی نے عوام سے گزارش کی ہے کہ اگر کہیں کچرا جلتا ہوا نظر آئے تو فوری طور پر اتھارٹی کے کال سینٹر (49/48/47/2336046-0120) پر اطلاع دیں۔ اس کے علاوہ، اتھارٹی کے متر ااپ پر بھی اس کی اطلاع دی جاسکتی ہے۔

این ایچ آئی ڈی سی ایل اور اے آئی سی ٹی ای نے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلباء کیلئے انٹرنشپ پروگرام کیلئے مفاہمت نامے پر دستخط کیے

نئی دہلی (نمائندہ) سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت، حکومت ہند کے تحت کام کرنے والے ایک سی پی ایس ای، نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ آئی ڈی سی ایل) اور آل انڈیا کونسل فار ٹیکنیکل ایجوکیشن (اے آئی سی ٹی ای) نے انڈر گریجویٹ (یو جی) / پوسٹ گریجویٹ (پی جی) طلباء کو انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنے کے لیے آج ایک مفاہمت نامہ (ایم او یو) پر دستخط کیے۔ اس مفاہمت نامے پر جناب تتن شرما، ایگزیکٹوڈائریکٹر، این ایچ آئی ڈی سی ایل اور ڈاکٹر بدھ چندر شیکھر، چیف کوآرڈینیٹنگ آفیسر، اے آئی سی ٹی ای نے مشترکہ طور پر دستخط کیے۔

ڈاکٹر کرشن کمار، مینجنگ ڈائریکٹر، این ایچ آئی ڈی سی ایل نے انٹرن شپ پروگرام کے لیے ایک آن لائن پورٹل شروع کیا۔ اس پروگرام کا مقصد ملک بھر میں خاص طور پر شمال مشرقی خطہ، مرکز کے زیرانتظام علاقے جموں وکشمیر اور لداخ اور انڈمان ونکوبار جزائر میں انڈر گریجویٹ (یو جی) / پوسٹ گریجویٹ (پی جی) طلباء کو تجرباتی سیکھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ پورٹل کا افتتاح این ایچ آئی ڈی سی ایل اور اے آئی سی ٹی ای دونوں کے عہدیداروں کی موجودگی میں کیا گیا۔ اس مفاہمت نامہ پر پانچ سال کی مدت کے لیے دستخط کیے گئے، جس میں اے آئی سی ٹی ای اور این ایچ آئی ڈی سی ایل کے کردار اور ذمہ داریوں کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ اے آئی سی ٹی ای پلیٹ فارم کے لیے تکنیکی مدد فراہم کرے گا، جبکہ این ایچ آئی ڈی سی ایل انٹرن شپ پروگرام کے لیے پروگرام سے متعلق اور غیر تکنیکی مدد کی نگرانی کرے گا۔ این ایچ آئی ڈی سی ایل اور اے آئی سی ٹی ای دونوں، اپنے متعلقہ شعبوں میں ایک اہم قومی تنظیم کے طور پر، ملک میں یو جی/ پی جی طلباء کو ہنر مندی کے قومی مقاصد اور مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

جموں وکشمیر: بلڈوزر ایکشن کی تیاری، ایل جی کا بڑا منصوبہ

سری نگر، 6 نومبر (آئی این ایس انڈیا) بلڈوزر ایکشن، جو یوگی حکومت کی پہچان بن چکی ہے، اب جموں وکشمیر میں کرنے کی تیاری کی جارہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے لوگوں کو خبردار کیا ہے کہ اگر کسی نے دہشت گردوں کو پناہ دینے کی کوشش کی تو ان کے گھر کو زمین بوس کردیا جائے گا۔ ایل جی نے عوام سے دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کی بھی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مقامی لوگ، سیکورٹی فورسز اور مقامی انتظامیہ متحد ہو جائیں تو ایک سال کے اندر جموں وکشمیر سے دہشت گردی کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ بارہمولہ میں منعقدہ ایک تقریب میں ایل جی منوج سنہا نے کہا کہ میں نے سیکورٹی فورسز کو ہدایت کی ہے کہ کسی بے گناہ کو نقصان نہ پہنچائیں، لیکن مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا۔ اگر کسی نے دہشت گردوں کو پناہ دی تو اس کے گھر کو زمین بوس کردیا جائے گا۔ اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ دہشت گردوں کو پناہ دینے والوں پر تشدد کیا جاتا ہے۔ یہ ظلم نہیں بلکہ انصاف کا مطالبہ ہے اور ایسا انصاف ہوتا رہے گا۔ منوج سنہا نے کہا کہ ہمارا پڑوسی بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن اس سے ہمیں کوئی پریشانی نہیں ہے، بلکہ یہاں کے لوگ ان کی ہدایت پر ایسا کر رہے ہیں، یہ تشویشناک بات ہے۔ ایسے لوگوں کی نشاندہی کرنا نہ صرف سیکورٹی فورسز اور انتظامیہ کا کام ہے بلکہ عوام کا بھی کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر لوگ دہشت گردوں کو پناہ دیں اور پھر کہیں کہ ہم ان کے ساتھ ناانصافی کر رہے ہیں تو یہ درست نہیں۔ وہ 20 اکتوبر کو گاندربل ضلع کے گگنگیر علاقے میں ایک سرنگ کی تعمیر کے مقام پر دہشت گردوں کے ہاتھوں ایک مقامی ڈاکٹر اور چھ مہاجر مزدوروں کے قتل کا حوالہ دے رہے تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اگر لوگ ایسے عناصر کے خلاف کھڑے نہیں ہوتے تو یہ صورتحال کبھی نہیں بدلے گی۔ میرا ماننا ہے کہ جو لوگ محض رسمی طور پر بیانات جاری کرتے ہیں وہ ان (دہشت گرد) سے بھی بدتر ہیں، ان کا یہ تبصرہ وادی میں دہشت گردی سے متعلق واقعات میں اضافہ کے درمیان آیا ہے۔

ناردرن ریلوے کے جنرل منیجر نے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا، وقت کی پابندی کو بہتر بنانے پر زور

نئی دہلی (نمائندہ) ناردرن ریلوے کے جنرل منیجر، اشوک کمار ورما نے آج شمالی ریلوے کے بڑے محکموں کے سربراہوں اور ڈویژنل ریلوے مینیجرز کے ساتھ شمالی ریلوے کے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ بڑودہ ہاؤس میں ہونے والی میٹنگ میں حفاظتی پروٹوکول کو بڑھانے اور عملے اور مسافروں دونوں کے لیے حفاظتی معیارات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ کے دوران، شری ورما نے حفاظت کے تئیں شمالی ریلوے کی مضبوط وابستگی پر زور دیا اور حفاظتی اقدامات کا مسلسل جائزہ لینے اور ان کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ حفاظت کے ساتھ ساتھ، انہوں نے شمالی ریلوے کے کام کی پیشرفت کا بخوبی جائزہ لیا اور اہم شعبوں کو ترجیح دیتے ہوئے موجودہ تہوار کے موسم میں بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کے تجربے کو یقینی بنایا۔ جنرل منیجر نے تہوار کے موسم کے دوران ریلوے کے آپریشنز کو محفوظ بنانے اور آسانی سے چلانے کے لیے عملے کی کوششوں کو سراہا۔

یوپی سرکار کو سپریم کورٹ کا حکم، 25 لاکھ روپے کا معاوضہ دیں

نئی دہلی، 6 نومبر (آئی این ایس انڈیا) سپریم کورٹ نے سڑک کو چوڑا کرنے کے لیے مکانات کو غیر قانونی طور پر گرانے پر اتر پردیش حکومت کے افسران کو پھٹکار لگائی ہے۔ سپریم کورٹ نے اہلکاروں کی کارروائی کو انتہائی سخت اور غیر قانونی بھی قرار دیا۔ سپریم کورٹ نے یوپی حکومت کو اس شخص کو 25 لاکھ روپے کا جرمانہ معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا جس کا گھر منہدم کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے ریاست کے چیف سکریٹری کو مکانات کی غیر قانونی مسماری کے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کی بھی ہدایت کی۔ درحقیقت، سال 2019 میں حکام نے اتر پردیش کے مہاراج گنج ضلع میں سڑک کو چوڑا کرنے کے لیے ایک مکان کو غیر قانونی طور پر گرادیا تھا۔ اب سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں اسے حکام کا ظالمانہ رویہ قرار دیا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس جے بی پارڈی والا اور منوج مشرا کی بنچ نے کہا، آپ بلڈوزر لے کر راتوں رات مکانات نہیں گرا سکتے۔ عدالت نے یوپی کے چیف سکریٹری کو معاملے کی جانچ کرنے کا حکم دیا ہے۔

دہلی کی وزیراعلی آتشی کی ہدایات پر ہائی ٹینشن لائن شفٹنگ کی پالیسیاں آسان ہوجائیں گی

نئی دہلی، 6 نومبر (نمائندہ) اب دہلی میں ہائی ٹینشن بجلی کی لائنیں تیزی سے شفٹ ہوسکیں گی۔ وزیراعلی آتشی کی ہدایات پر ہائی ٹینشن لائن شفٹنگ کی پالیسیوں میں نرمی لائی جائے گی۔ دہلی الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن (ڈی ای آر سی) اس سلسلے میں نئی ہدایات جاری کرے گا۔ جس کا مقصد بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں (DISCOMS) کو لائن شفٹنگ کے لیے ادائیگی میں شفافیت اور بروقت یقینی بنانا ہے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ، پالیسی کے تحت، ان اسکیموں کے لیے فنڈ مختص کرنے کا انتظام ہے جن میں 33kV، 11kV اور 66kV ہائی ٹینشن (HT) اور 400 وولٹ کی لو ٹینشن (LT) لائنیں شامل ہیں، جنہیں حفاظت کے لیے منتقل کیا جانا ہے۔

دہلی میں فضائی آلودگی سنگین سطح پر برقرار، 13 علاقوں میں ایئر کوالٹی 400 سے متجاوز

نئی دہلی ،6 نومبر (آئی این ایس انڈیا) دہلی میں فضائی آلودگی سے لوگوں کو فی الحال راحت ملتی نظر نہیں آرہی ہے۔ اب یہاں دم گھٹنے لگا ہے اور زہریلی ہوا میں سانس لینے سے صحت کے لیے شدید خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ بدھ کو لگاتار چوتھے دن بھی یہاں کی حالت سنگین زمرے کے قریب ہی رہی۔ حالانکہ مجموعی طور سے دیکھا جائے تو یہ انتہائی خراب زمرے میں درج کیا گیا۔ آج صبح میں وزیر پور کا اے کیو آئی 421، بوانا کا 409، نیوموتی باغ کا 378 اور این ایس آئی ٹی کا 444 درج کیا گیا۔ وہیں منگل کو تیسرے دن بھی دہلی میں فضائی آلودگی میں کوئی کمی نہیں دیکھی گئی تھی۔ اس موسم کے پہلے کہرے کے درمیان اے کیو آئی 373 درج کیا گیا۔ تشویش کی بات یہ رہی کہ 13 میں سے زیادہ تر ہاٹ اسپاٹ پر اے کیو آئی 400 کو تجاوز کر چکا ہے یعنی سنگین زمرے میں ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے ذریعہ جاری ایئر کوالیٹی بلیٹن کے مطابق منگل کو راجدھانی کا اے کیو آئی 373 رہا۔ ایک دن پہلے سوموار کو یہ 381 اور اتوار کو 382 تھا۔ پورے شہر کے 8 اسٹیشنوں پر دوپہر ایک بجے سے فضائی آلودگی کی سطح سنگین زمرے (اے کیو آئی 400 سے زیادہ) تک پہنچ چکی تھی۔ ان مقامات میں آنند وِہار، اشوک وِہار، بوانا، مُنڈکا، نیوموتی نگر، جہانگیر پوری، وزیر پور اور وویک وِہار شامل تھے۔ ایئر کوالیٹی ارلی وارننگ سسٹم کے مطابق اگلے سات دنوں کے لیے اے کیو آئی لگاتار 350 سے اوپر رہنے کا امکان ہے۔ کبھی کبھی یہ 400 سے بھی تجاوز کرسکتا ہے اس لیے افسروں کو ان ریاستوں میں پرالی جلانے پر سختی سے روک لگائے جانے کی ضرورت۔ اس کے علاوہ افسروں کو یہ بھی یقینی کرنا چاہیے کہ ٹرانسپورٹ اور دھول سے ہونے والے اخراج کو روکنے کے لیے گریپ کے تحت اقدامات کو سختی سے نافذ کیا جائے۔

جنوبی ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں سے پولٹری، ڈیری اور مویشیوں کی ترقی کو فروغ دینے پر زور

اکیسویں مویشی مردم شماری؛ جانوروں کی بیماریوں کے کنٹرول کے پروگراموں کی پیشرفت؛ جانوروں کے ڈاکٹروں کی تعلیم کی توسیع وغیرہ جیسے موضوعات پر جائزہ خاص توجہ دی جائیگی

نئی دہلی (نمائندہ) آج نئی دلی میں جنوبی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں یعنی آندھرا پردیش، کرناٹک، کیرالہ، تمل ناڈو، تلنگانہ، پڈوچیری اور انڈمان ونکوبار جزائر کی ایک اعلیٰ سطحی علاقائی جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی۔ یہ میٹنگ محکمہ حیوانات اور ڈیری (ڈی اے ایچ ڈی) کی سکریٹری محترمہ الکا اپادھیائے کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ملک کی جنوبی ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں اہم مویشی پالنے کے پروگراموں اور اسکیموں کی پیشرفت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ کے دوران محکمہ حیوانات اور ڈیری کی کئی کلیدی اسکیموں کی جسمانی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا، جن میں راشٹریہ گوکل مشن (آر جی ایم)، جانوروں کے امراض کے قومی کنٹرول پروگرام (این اے ڈی سی پی)، قومی مویشی مشن (این ایل ایم) اور ڈیری ڈیولپمنٹ کیلئے قومی پروگرام (این پی ڈی ڈی) کا انعقاد کیا گیا۔ سکریٹری، ڈی اے ایچ ڈی، نے ریاستی عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ ان پروگراموں کے موثر نفاذ کو یقینی بنائیں اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور مویشی پالنے کے شعبے میں کاروبار کو فروغ دینے پر زیادہ توجہ دینے پر زور دیا۔ بنیادی سفارشات میں سے ایک پولٹری، سور کی فارمنگ اور مویشیوں کے دیگر شعبوں کے لیے ممکنہ کلسٹرز کی نشاندہی کرنا ہے۔ محترمہ الکا اپادھیائے نے مستفیدین کے درمیان ری الائنڈ اینیمل ہسبنڈری انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (اے ایچ آئی ڈی ایف) اسکیم کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ اس کے فوائد کو زیادہ سے زیادہ حاصل کیا جا سکے اور انٹر پرینورشپ کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے چارے کے معیار کو بہتر بنانے اور پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے منظور شدہ ایجنسیوں سے تصدیق شدہ چارے کے بیجوں کے استعمال پر بھی زور دیا۔ میٹنگ کے دوران، سکریٹری، ڈی اے ایچ ڈی نے ملک میں ویٹرنری پیشہ ور افراد کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے ویٹرنری تعلیم کے نظام کو وسعت دینے کی فوری ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ریاستوں پر زور دیا کہ وہ مزید ویٹرنری کالج قائم کریں اور نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن (این آر ایل ایم) کے تحت بنائے گئے سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز) کی افرادی قوت سے فائدہ اٹھائیں تاکہ مویشی پالنے کے شعبے میں کمیونٹی کو مضبوط تر بنایا جا سکے۔ اجلاس کے دوران ملک میں جانوروں کی فلاح و بہبود اور پیداواری صلاحیت کو مزید بہتر بنانے کے لیے ویٹرنری انفراسٹرکچر جیسے ویٹرنری ہسپتالوں، تشخیصی نظاموں اور لائیوسٹاک ہیلتھ رپورٹنگ میکانزم کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ حکومت کے فلیگ شپ نیشنل اینیمل ڈیزیز کنٹرول پروگرام (این اے ڈی سی پی) پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جس کا مقصد فوٹ اینڈ ماؤتھ ڈیزیز (ایف ایم ڈی) اور بروسیلوسس جیسی بڑی بیماریوں پر قابو پانا ہے۔ سکریٹری، ڈی اے ایچ ڈی نے گائے، بھینس، بھیڑوں اور بکریوں کے لیے چھ ماہ کے ٹیکے لگانے کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ دیگر موضوعات میں ریاستوں کو جانوروں کی بیماریوں پر قابو پانے کے لیے مدد (اے ایس سی اے ڈی)، موبائل ویٹرنری یونٹس (ایم وی یوز) کا آپریشنلائزیشن اور نچلی سطح پر "پشوکلیان کمیٹیوں" کی تشکیل کے اجزاء شامل تھے۔

Qazi Makhdoom Editor and Owner of Tamir-e-Siasat news paper print from r m printers nBarshi road beed.and published from office Nagar Parishad complex Bashir gunj beed 431122, Maharashtra.Phone 9270574444,.8999387277Email, tameerurdu@gmail.com,hinditameer@gmail.com.All legal matters will be in the court of beed court and jurisdiction.